لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ

لوہیا نامہ

URDU DAILY **LOHIA NAMA** LUCKNOW

R.N.I. No.: UPURD 2013 48815 Vol. No. 13, Issue No. 28 Friday 09 May, 2025 Price: 1 - Pages:4 Morning Edition
جلد نمبر(۱۳) شمارہ نمبر(۲۸) ۹ مئی ۲۰۲۵ء بروز جمعہ قیمت: ایک روپیہ (صفحات: ۴)

ہندوستان نے تباہ کیا پاکستان کا ایئر ڈیفنس سسٹم، ڈرونز کے ذریعے کارروائی

پاکستان نے رات میں 15 فوجی ٹھکانوں پر کیا حملہ □ ہندوستان نے S400 ڈیفنس سسٹم سے ناکام کیا □ ہندوستانی فوج نے پاکستان کے 15 شہروں میں ایئر ڈیفنس سسٹم کو نشانہ بنایا، لاہور میں دفاعی نظام تباہ، سویلین ہلاکتوں پر پاکستان کی اشتعال انگیزی کا بھرپور جواب دیا گیا

نئی دھلی، (یو این آئی) ہندوستان کے آپریشن سندور سے بوکھلائے اور مایوس پاکستان نے بدھ کی رات جموں و کشمیر سے گجرات تک کم از کم 15 شہروں میں فوجی تنصیبات کو میزائل اور ڈرون سے نشانہ بنانے کی کوشش کی جسے ہندوستان نے روس سے ملے ایس400 دفاعی سسٹم کے فضائی دفاعی نظام نے مکمل طور پر ناکام بنا دیا اور جوابی کارروائی میں ہندوستان نے جمعرات کی صبح پاکستان کا فضائی دفاعی نظام تباہ کر دیا۔ اس کیلئے اسرائیل سے ملے ہارپی ڈرون کا استعمال کیا گیا۔ وزارت دفاع نے جمعرات کو یہاں ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ 7 اور 8 مئی کی درمیانی رات میں پاکستان نے شمالی اور مغربی ہندوستان میں کئی فوجی اڈوں کو میزائلوں اور ڈرونز سے نشانہ بنانے کی کوشش کی، جن میں اونتی پورہ، سری نگر، جموں، پٹھان کوٹ، امرتسر، کپورتھلا، جالندھر، لدھیانہ، آدم پور، بھٹنڈہ، چنڈی گڑھ، نال فلودی، اترلائی اور بھج شامل ہیں۔ پاکستانی میزائل اور ڈرون کو ہندوستان کے مربوط فضائی دفاعی نظام نے تباہ کر دیا۔ ہندوستانی فوج نے پہلے ہی سرحدوں پر روس سے ملے ایس-400 ایئر ڈیفنس میزائل سسٹم کو تعینات کر رکھا ہے، جیسے ہی پاکستان نے میزائلوں سے حملہ کیا اس سسٹم کو ایکٹیو کر دیا گیا۔

وزارت نے کہا کہ آج صبح ہندوستانی سیکورٹی فورسز نے متناسب جوابی کارروائی میں پاکستان میں متعدد مقامات پر فضائی دفاعی نظام اور ریڈاروں کو نشانہ بنا کر حملہ کیا۔ مصدقہ اطلاعات کے مطابق ان حملوں میں لاہور کا فضائی دفاعی نظام مکمل طور پر تباہ ہو گیا ہے۔ وزارت نے کہا کہ تباہ شدہ پاکستانی میزائلوں اور ڈرونز کا ملبہ برآمد کیا جا رہا ہے جو کہ پاکستانی حملوں کا ثبوت ہے۔ بیان میں یہ بھی کہا گیا کہ پاکستان نے ایل او سی کے پار کپواڑہ، بارہمولہ، اُڑی، پونچھ، مینڈھر اور راجوری سیکٹروں میں بلا اشتعال فائرنگ کو تیز کر دیا ہے، جس میں مارٹر اور بھاری توپ خانے کا استعمال بھی شامل ہے۔ اس فائرنگ میں 16 معصوم لوگوں کی جانیں گئیں جن میں تین خواتین اور پانچ بچے شامل ہیں۔ ہندوستان نے بھی مجبوراً پاکستانی فائرنگ کو روکنے کے لیے مارٹر اور توپ خانے سے جوابی کارروائی کی۔ وزارت دفاع نے کہا ہے کہ ہندوستانی مسلح افواج کی کارروائی سے کشیدگی میں اضافہ نہیں ہوگا بشرطیکہ پاک فوج بھی تحمل کا مظاہرہ کرے۔

پاکستان کے سیالکوٹ، لاہور اور ایک اور شہر میں پاکستانی فوج کی ایئر ڈیفنس یونٹ کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ رپورٹس کے مطابق، سیالکوٹ، راولپنڈی، چکوال، بہاولپور، میانوالی، کراچی، اٹک، چور، میانو اور گوجرانوالہ سمیت 15 شہروں میں پاکستانی فضائی دفاعی نظام کو نقصان پہنچا ہے۔ حکومت ہند کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ 8 مئی کی صبح ہندوستانی افواج نے پاکستان کے کئی علاقوں میں ایئر ڈیفنس رڈار اور سسٹمز کو کامیابی سے نشانہ بنایا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کی اشتعال انگیزی کے جواب میں ہندوستان نے یہ کارروائی کی اور اسے "اسی شدت" سے جواب دیا گیا ہے۔ حکومت ہند کے مطابق، گزشتہ رات یعنی 7 اور 8 مئی کی درمیانی شب پاکستان نے جموں و کشمیر، پنجاب، راجستھان اور گجرات کے کئی علاقوں میں ڈرونز اور میزائلوں سے حملے کی کوشش کی۔ اہداف میں سری نگر، جموں، پٹھان کوٹ، امرتسر، جالندھر، بھٹنڈہ، چنڈی گڑھ، فلودی اور بھج شامل تھے۔ تاہم، ہندوستانی ایئر ڈیفنس سسٹمز اور کاؤنٹر یو اے ایس گرڈ کی بروقت کارروائی نے ان حملوں کو ناکام بنا دیا۔

ملبے سے ملنے والے شواہد سے واضح ہوتا ہے کہ حملے پاکستان کی جانب سے کیے گئے۔ ان کے جواب میں، ہندوستانی فوج نے پاکستان میں موجود ایئر ڈیفنس انفرا اسٹرکچر کو نشانہ بنایا۔ لاہور کے والٹن ایئرپورٹ کے قریب کئی زوردار دھماکوں کی اطلاعات مقامی میڈیا اور رائٹرز نے دی ہیں، جس کے بعد علاقے میں سائرن بجائے گئے اور لوگ خوف و ہراس میں گھروں سے باہر نکل آئے۔ اس کے علاوہ، پاکستانی فوج نے لائن آف کنٹرول کے آس پاس کے علاقوں میں بلا اشتعال گولہ باری کی شدت میں اضافہ کر دیا ہے۔ کپواڑہ، بارہ مولا، پونچھ، مینڈھر اور راجوری سیکٹرز میں مارٹر اور آرٹلری سے حملے کیے گئے جن میں 16 شہری جاں بحق ہوئے، جن میں تین خواتین اور پانچ بچے شامل ہیں۔

حکومت ہند نے واضح کیا ہے کہ اگرچہ ہندوستان کشیدگی کو بڑھانا نہیں چاہتا لیکن پاکستان کی جانب سے عام شہریوں کو نشانہ بنانا ناقابل قبول ہے۔ اس لیے فوج نے ضروری جوابی کارروائی کی ہے۔ حکومت نے کہا کہ امن تب ہی ممکن ہے جب پاکستانی فوج اشتعال انگیز کارروائیاں بند کرے اور فائر بندی معاہدے کا احترام کرے۔

آپریشن سندور: سرحد پر بڑھتی کشیدگی کے پیش نظر 10 مئی تک 400 پروازیں منسوخ، 27 ہوائی اڈے بند کرنے کا فیصلہ

نئی دھلی (ایجنسی) پہلگام دہشت گردانہ حملہ کے بعد ہندوستانی مسلح افواج 'آپریشن سندور' کے ذریعہ پاکستان کو سخت جواب دیا، اور اس آپریشن کے بعد دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی ہر گزرتے وقت کے ساتھ بڑھتی جا رہی ہے۔ اس بڑھتی ہوئی کشیدگی کے پیش نظر حکومت ہند نے کئی حفاظتی اقدام اٹھائے ہیں۔ ان میں ملک کے شمالی اور مغربی حصوں میں واقع تقریباً 27 ہوائی اڈوں کو عارضی طور پر بند کرنا بھی شامل ہے۔ ساتھ ہی سیکورٹی وجوہات کی بنا پر 400 سے زائد پروازیں بھی منسوخ کر دی گئی ہیں۔

ہوائی اڈوں کو عارضی طور پر بند کرنے اور بڑے پیمانے پر پروازوں کی منسوخی سے مسافرین کو پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ لیکن حکومت نے یہ فیصلہ مسافروں کے تحفظ کو یقینی بنانے اور ہوائی اڈوں پر سیکورٹی کے انتظام کو بہتر بنانے کے لیے لیا ہے۔ ہندی نیوز پورٹل 'ٹی وی 9 بھارت ورش' کی خبر کے مطابق جن پروازوں کو 10 مئی تک کے لیے منسوخ کیا گیا ہے، ان میں انڈیگو، اسپائس جیٹ، اکاسا ایئر، ایئر انڈیا ایکسپریس سمیت کئی ایئر لائن کی کمپنیاں شامل ہیں۔

جن 27 ہوائی اڈوں کو 10 مئی تک کے لیے بند کر دیا گیا ہے، ان میں چنڈی گڑھ، سری نگر، امرتسر، لدھیانہ، شملہ، پٹھان کوٹ، بھوج، جودھ پور، جیسلمیر، بیکانیر، بھونتر، کشن گڑھ، پٹیالہ، جام نگر، کانڈلا، کیشود، دھرم شالہ، جموں، لیہ، گگل، بھٹنڈہ، ہلوارا، مندرا، راج کوٹ، پور بندر، ہنڈن (غازی آباد) اور گوالیر شامل ہیں۔ یہ تمام ہوائی اڈے یا تو ملٹری کے زیر کنٹرول ہیں یا سرحد کے بے حد نزدیک ہیں۔ یہ 9 مئی رات 11.59 یو ٹی سی یعنی 10 مئی کی صبح 29:5 بجے تک بند رہیں گے۔

واضح ہو کہ دہلی ہوائی اڈہ فی الحال فعال ہے، لیکن کچھ پروازیں متاثر ہوئی ہیں۔ مسافروں کو صلاح دی گئی ہے کہ ایئر لائن سے اپڈیٹ لیتے رہیں اور چیک اِن سے پہلے کنفرم کریں، تاکہ ٹریول میں کسی طرح کا مسئلہ پیش نہ آئے۔ جن مسافرین کی پروازیں منسوخ ہو گئی ہیں یا ری شیڈول ہوئی ہیں، ان کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے ایئر لائن سے رابطہ کریں اور تازہ اَپڈیٹ حاصل کرتے رہیں۔ ساتھ ہی ہوائی اڈے پر جانے سے قبل اپنی پرواز کا اسٹیٹس چیک کر لیں۔

قابل ذکر ہے کہ ایئر انڈیا اور ایئر انڈیا ایکسپریس نے ٹکٹ کینسلیشن پر جوانوں اور مسلح افواج سے منسلک افراد کو مکمل ری فنڈ اور ری شیڈولنگ پر چھوٹ دینے کا اعلان کیا ہے۔ دہلی ایئرپورٹ نے اپنی ایڈوائزری میں کہا ہے کہ مسافر اپنی پرواز کا اسٹیٹس چیک کرنے کے بعد ہی ایئرپورٹ کے لیے نکلیں۔ ٹرمینل اور چاروں رنوے پر کارروائیاں معمول کے مطابق جاری ہیں۔

فرضی خبروں سے پیدا خطرات پر الرٹ، مودی کا اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد

نئی دھلی (ایجنسی): وزیر اعظم نریندر مودی نے آج ایک اہم اعلیٰ سطحی اجلاس طلب کیا، جس میں مختلف مرکزی وزارتوں اور محکموں کے سکریٹریوں نے شرکت کی۔ اجلاس کا مقصد قومی سلامتی سے متعلق حالیہ حالات کا جائزہ لینا اور جعلی اطلاعات کے بہاؤ کو روکنے کے لیے مؤثر حکمت عملی اپنانا تھا۔ اجلاس اجلاس کے دوران وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیا کہ موجودہ وقت ملک کے لیے ایک حساس مرحلہ ہے اور ایسی صورتِ حال میں ادارہ جاتی رابطہ، آپریشنل تیاری اور واضح مواصلات نہایت ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ غلط معلومات اور فرضی خبروں کا پھیلاؤ نہ صرف عوامی اعتماد کو نقصان پہنچاتا ہے بلکہ قومی سلامتی کو بھی خطرے میں ڈال سکتا ہے۔ سرکاری بیان کے مطابق، وزیر اعظم نے تمام وزارتوں پر زور دیا کہ وہ ریاستی سطح کے اداروں اور مقامی انتظامیہ کے ساتھ قریبی رابطہ رکھیں تاکہ نچلی سطح پر بھی ہم آہنگی اور چوکسی برقرار رکھی جا سکے۔ اجلاس میں سول سیکورٹی کے موجودہ نظام کو مزید مضبوط بنانے، اہم انفرا اسٹرکچر کی حفاظت کو یقینی بنانے اور ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے بروقت ردعمل کی تیاری پر بھی تفصیلی گفتگو ہوئی۔ وزیر اعظم نے سکریٹریوں کو ہدایت دی کہ وہ اپنی اپنی وزارتوں میں تیاری، مواصلاتی نظام اور ہنگامی ردعمل کے پروٹوکولز کا مکمل جائزہ لیں تاکہ کسی بھی ممکنہ خطرے کا مؤثر انداز میں مقابلہ کیا جا سکے۔ وزیر اعظم کے دفتر کے سینئر عہدیداران، کابینہ سکریٹری ٹی وی سوماناتھن اور دفاع، داخلہ، خارجہ، اطلاعات و نشریات، بجلی، صحت، اور ٹیلی کمیونی کیشن جیسی اہم وزارتوں کے سکریٹریوں نے اس اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس کے دوران تمام وزارتوں نے موجودہ حالات کے حوالے سے اپنے اقدامات کی تفصیل پیش کی اور اس بات کو یقینی بنایا کہ ان کے ادارے کسی بھی ہنگامی یا غیر متوقع صورتحال کے لیے مکمل طور پر تیار ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اس موقع پر قومی سلامتی کے حوالے سے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ غلط معلومات سے پیدا ہونے والے خطرات کو سنجیدگی سے لینا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ملک کے ہر کونے میں امن و امان برقرار رکھنے، اہم انفرا اسٹرکچر کی حفاظت اور شہریوں کے تحفظ کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے گی۔

دہرادون: ہیلی کاپٹر گر کر تباہ، 5 خواتین سمیت 6 افراد ہلاک

دھرادون (یو این آئی) اتراکھنڈ کے اترکاشی ضلع میں واقع شری گنگوتری دھام کی یاترا پر عقیدت مندوں کو لے جانے والے ایک ہیلی کاپٹر کے جمعرات کو حادثہ کا شکار ہو جانے سے پانچ خواتین سمیت چھ افراد کی موت ہو گئی۔ ہیلی کاپٹر میں پائلٹ سمیت کل سات افراد سوار تھے۔ ان میں سے مرد پائلٹ سمیت کل چھ افراد کی لاشیں نکال لی گئی ہیں۔ مرنے والوں میں پانچ خواتین عقیدت مند بھی شامل ہیں۔ ایک مرد مسافر کو زخمی حالت میں بچا لیا گیا ہے۔ یہ سبھی بالترتیب گجرات، مہاراشٹر، اتر پردیش اور آندھرا پردیش کے باشندے ہیں۔ اسٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (یو ایس ڈی ایم اے) کے سکریٹری (آئی اے ایس) ونود کمار سمن نے بتایا کہ ہیلی کاپٹر میں کل 7 افراد سوار تھے۔ جس میں 1 پائلٹ، پانچ خواتین اور ایک مرد مسافر شامل تھا۔ انہوں نے کہا کہ پائلٹ رابن سنگھ سمیت پانچوں خواتین کی لاشیں برآمد کر لی گئی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ مرنے والوں میں خواتین کالا سونی (61)، وجیا ریڈی (57)، روچی اگروال (56) تمام ساکن ممبئی (مہاراشٹر)، رادھا اگروال (79) اتر پردیش، ویدوتی کماری (48) آندھرا پردیش اور مرد پائلٹ رابن سنگھ (60) گجرات کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ جبکہ ایک اور مرد مسافر، بھاسکر (51)، جو آندھرا پردیش کا رہنے والا ہے، کو زخمی حالت میں ہیلی ایمبولینس کے ذریعے ایمس رشیکیش بھیجا گیا۔ مسٹر سمن نے بتایا کہ یہ ہیلی کاپٹر ایرو ٹرانس سروسز پرائیویٹ لمیٹڈ کا تھا۔ جس کا رجسٹریشن نمبر وی ٹی او ایکس ایف ہے۔ ہیلی کاپٹر سہستر دھارا ہیلی پیڈ، دہرادون سے کھرسالی ہیلی پیڈ کی پرواز پر تھا۔ جہاں سے انہیں گنگوتری جانا تھا۔ اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (ایس ڈی آر ایف) کے کمانڈنٹ، آئی پی ایس ارپن یدوونشی نے بتایا کہ آج صبح تقریباً 8:50 بجے گنگنانی علاقے میں ایک ہیلی کاپٹر کے حادثے کی اطلاع ملی۔ اس پر پوسٹ بھٹواڑی سے ہیڈ کانسٹیبل نوین کمار کی قیادت میں فوری طور پر ایک ٹیم روانہ کی گئی جبکہ پوسٹ اجیلی سے سب انسپکٹر پشکر جینا کی قیادت میں ایک اور ٹیم روانہ کی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ ایس ڈی آر ایف ٹیم بھٹواڑی نے موقع پر پہنچ کر دیکھا کہ ہیلی کاپٹر تقریباً 200 سے 250 میٹر گہری کھائی میں گرا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیم نے جائے وقوعہ پر بیس بنا کر کھائی میں اتر نے کا ریسکیو آپریشن شروع کیا۔ جہاں سے 6 لاشوں کو نکال کر مین روڈ پر لا کر ضلعی انتظامیہ کے حوالے کر دیا گیا۔ جبکہ زخمی مسافر کو ایمس ہیلی ایمبولینس کے ذریعے بھیجا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے کہا ہے کہ اتر کاشی کے گنگنانی کے قریب ہیلی کاپٹر حادثے میں کچھ لوگوں کے ہلاک ہونے کی انتہائی افسوسناک خبر ملی ہے۔ ایس ڈی آر ایف اور ضلع انتظامیہ کی ٹیمیں فوری طور پر راحت اور بچاؤ کے کام کے لیے موقع پر پہنچ گئی ہیں۔ خدا آنجہانی کو سکون عطا کرے اور سوگوار خاندانوں کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی ہمت دے۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ کو ہدایت دی گئی ہے کہ زخمی ہونے والے شخص کی کو ہر ممکن مدد فراہم کی جائے اور حادثے کی تحقیقات کی جائیں۔ اس سلسلے میں میں مسلسل حکام سے رابطے میں ہوں اور ہر صورت حال پر نظر رکھی جا رہی ہے۔

اپنے شہریوں کو پاکستان چھوڑنے کا امریکہ کا حکم

واشنگٹن (ایجنسی) آپریشن سندور کے بعد ہندوستان اور پاکستان کے درمیان حالات بہت زیادہ کشیدہ ہو گئے ہیں۔ امریکہ نے پاکستان کے لاہور میں واقع اپنے قونصلیٹ کے تمام عملوں کو 'شیلٹر اِن پلیس' (محفوظ مقامات) پر رکنے کا مشورہ دیا ہے۔ امریکہ نے یہ حکم لاہور اور اس کے گردونواح میں ڈرون دھماکے اور ممکنہ فضائی مداخلت کی اطلاعات کے بعد دی ہے۔ نیوز پورٹل 'آج تک' کی خبر کے مطابق امریکی سفارت خانہ کی ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ "انہیں اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ لاہور کے مرکزی ہوائی اڈہ کے آس پاس کے کچھ علاقوں کو پاکستانی انتظامیہ کی جانب سے خالی کرایا جا سکتا ہے۔" لاہور اور پاکستان کے صوبہ پنجاب میں موجود امریکی شہریوں کو بھی وارننگ دی گئی ہے کہ اگر وہ کسی فعال جنگی علاقے میں ہیں اور محفوظ طریقے سے نکل سکتے ہیں تو نکل جائیں۔ اگر یہ ممکن نہیں ہے تو محفوظ مقامات پر پناہ لے لیں۔ ساتھ ہی امریکہ نے اپنے شہریوں کے لیے چند ایڈوائزری بھی جاری کیے ہیں: محفوظ مقامات پر پناہ لیں۔ اس طرح سے نکلنے کا منصوبہ بنائیں، جس میں امریکی حکومت پر انحصار نہ ہو۔ سفر کے لیے اپڈیٹیڈ دستاویزات اپنے ساتھ رکھیں اور صورتحال کی جانکاری لیتے رہیں۔ مقامی میڈیا پر نظر بنائے رکھیں۔

جنگ کے ماحول کے درمیان ہندو پاک کے قومی سلامتی کے مشیروں کے مابین پہلا رابطہ

نئی دھلی (یواین آئی) قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال نے آج پاکستانی ہم منصب عاصم ملک کے ساتھ موجودہ فوجی کشیدگی کے بارے میں بات چیت کی۔ اسکی تصدیق پاکستان کے نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے ایک انٹرویو میں کی۔ مسٹر اجیت ڈوبھال نے وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ بھی آج ملاقات کی اور تازہ ترین صورتحال سے انھیں آگاہ کیا۔ دونوں ملکوں کے قومی سلامتی کے مشیروں کے درمیان ٹیلی فون پر بات ہوئی۔ یہ گفتگو انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ جنرل عاصم ملک پاکستان کی خفیہ ایجنسی آئی ایس آئی کے سربراہ بھی ہیں اور حال ہی میں انھیں قومی سلامتی کے مشیر کی اضافی ذمہ داری بھی دی گئی ہے۔ آپریشن سندور کی کامیابی کے بعد جس میں ہندوستانی فوجیوں نے دہشت گردوں کی پناہ گاہوں کو تباہ کیا، اجیت ڈوبھال نے امریکہ، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات اور کئی دیگر ملکوں کے ہم منصبوں کے ساتھ فون پر بات کی اور انھیں بتایا کہ ہندوستان کے فوجیوں نے کسی پاکستانی فوجی تنصیب کو نشانہ نہیں بنایا بلکہ دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو نیست و نابود کیا ہے۔

آپریشن سندور ابھی بھی جاری، آل پارٹی میٹنگ میں سرکار کو اپوزیشن کا ساتھ

میٹنگ میں مودی کی غیر حاضری مایوس کن، لیکن ہم حکومت کے ہر قدم کی حمایت کریں گے: کھڑگے

نئی دھلی (ایجنسی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے جمعرات کو کہا کہ پاکستان کے خلاف آپریشن سندور ابھی بھی جاری ہے۔ یعنی 7 مئی کو پاکستان کے 9 ٹھکانوں پر ہوئے ایئر اسٹرئک کے بعد بھی آپریشن روکا نہیں گیا ہے۔ وزیر دفاع نے یہ باتیں دہلی کے پارلیمنٹ انیکسی میں بلائی گئی آل پارٹی میٹنگ میں کہی۔ قریب ڈیڑھ گھنٹے چلی میٹنگ سے باہر آنے کے بعد پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے بھی وزیر دفاع کے بیان کو دہرایا۔ آپریشن سندور کی جانکاری دینے کیلئے بلائی گئی آل پارٹی میٹنگ میں وزیر داخلہ امت شاہ، وزیر خارجہ ایس جے شنکر، اپوزیشن پارٹی کے لیڈر راہل گاندھی اور ملکارجن کھرگے شامل ہوئے۔ ذرائع کے مطابق میٹنگ میں بتایا گیا کہ آپریشن سندور میں 100 سے زائد دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ آپریشن جاری ہے، اس لئے صحیح تعداد بتانا مشکل ہے۔ پاکستان نے اکسایا تو پھر کارروائی کریں گے۔ کانگریس صدر ملکارجن کھرگے اور راہل گاندھی نے کہا کہ ہم ملک اور سرکار کے ساتھ ہیں۔ سرکار کی کوئی مذمت نہیں کرنی ہے۔ ہم نے سرکار کو اپنی پوری حمایت دی ہے۔ اے آئی ایم آئی ایم چیف اسدالدین اویسی نے کہا کہ میں نے آپریشن سندور کیلئے ہمارے مسلح افواج اور سرکار کی تعریف کی ہے۔ ہمیں دہشت گرد تنظیم رزسٹنس فرنٹ (ٹی آر ایف) کے خلاف ایک عالمی مہم چلانی چاہئے۔ وہیں اپوزیشن نے کہا کہ وہ سرکار کے ساتھ ہیں۔ اپوزیشن ارکان پارلیمنٹ نے دہشت گردانہ کیمپوں کو تباہ کرنے کا مطالبہ کیا اور کہا کہ سرکار دہشت گردی کے خلاف سخت قدم اٹھائے۔ میٹنگ کے بعد راہل گاندھی نے کہا کہ ہر ایکشن پر ہمارا سرکار کو پورا سپورٹ ہے۔ آل پارٹی میٹنگ دو گھنٹے چلی۔

وزیر اعظم نریندر مودی پر حملہ بولتے ہوئے کانگریس نے جمعرات کو کہا کہ پہلگام حملے کے حوالے سے اٹھائے گئے اقدامات اور فوج کی کارروائی کے بعد حکومت نے کل جماعتی میٹنگ بلائی، لیکن مسٹر مودی نے آج بھی اس میں شرکت نہیں کی، جو کہ انتہائی مایوس کن صورتحال ہے۔ کل جماعتی میٹنگ کے بعد مسٹر کھڑگے نے کہا کہ حکومت نے پہلگام حملے کے سلسلے میں دوسری میٹنگ بلائی، لیکن مسٹر مودی نہ تو پہلی میٹنگ میں آئے اور نہ ہی آج شرکت کی۔ بہتر ہوتا اگر مسٹر مودی آتے کیونکہ سب چاہتے تھے کہ وزیر اعظم بھی اس کل جماعتی میٹنگ میں آئیں اور مختصراً اپنے خیالات کا اظہار کریں کہ ہندوستان نے دہشت گردی کے خلاف کس طرح کارروائی کی اور ملک کے فوجیوں نے کس طرح ہمت دکھائی۔ میٹنگ میں کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے بھی اس معاملے پر پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کا مطالبہ کیا ہے۔ مسٹر کھڑگے نے کہا، "ہم چاہتے تھے کہ مسٹر مودی میٹنگ میں شرکت کریں اور دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کے بارے میں اپنے خیالات پیش کریں، لیکن وہ نہیں آئے، وہ پچھلی میٹنگ میں بھی نہیں آئے، یہ بہت افسوسناک صورتحال ہے، لیکن سب مل کر کام کر رہے ہیں اور حکومت جو بھی قدم اٹھا رہی ہے اس کی متفقہ حمایت کر رہے ہیں۔

پوری اپوزیشن حکومت کے ساتھ کھڑی ہے۔ دریں اثنا، وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ اس وقت ایسے سوالات نہ پوچھے جائیں جو ڈیفنس سیکریٹ سے متعلق ہوں، ایسے وقت میں ہم انہیں عام کرنا نہیں چاہتے۔ ہم تمام جماعتوں نے بھی اس کو سنجیدگی سے لیا اور اس موضوع پر کوئی سوال نہیں کیا۔ سب نے کہا کہ یہ نازک وقت ہے تو سوال نہیں کریں گے۔ اس کے بعد ہم نے کوئی سوال نہیں کیا اور نہ ہی اس حوالے سے حکومت پر کوئی دباؤ ڈالا۔ انہوں نے کہا کہ میٹنگ میں ہم سب نے یہ مسئلہ اٹھایا کہ پونچھ کے سرحد پر رہنے والے لوگوں کے لیے سخت سیکورٹی ہونی چاہیے۔ حکومت کو وہاں رہنے والے لوگوں کی سیکیورٹی کے انتظامات کرنے چاہئیں۔ وہاں سول انتظامیہ اور لوگوں کے درمیان بہتر تال میل ہونا چاہیے۔

تنبیہ کے باوجود پاکستان نے ہمارے فوجی ٹھکانوں پر حملہ کیا، آج ہندوستان نے اسی کا جواب دیا ہے: کرنل صوفیہ قریشی

نئی دھلی (ایجنسی) 'آپریشن سندور' کے بعد ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی انتہائی بڑھ گئی ہے۔ 7 مئی کی دیر شب پاکستان نے ہندوستان کے فوجی ٹھکانوں کو نشانہ بنایا، جسے ناکام کر دیا گیا تھا۔ اس کے جواب میں ہندوستان نے آج صبح پاکستان کے کئی مقامات پر ایئر ڈیفنس رڈار کو نشانہ بنایا۔ اس سلسلے میں کرنل صوفیہ قریشی نے آج میڈیا کو اہم جانکاری دی۔ ایک پریس بریفنگ کے دوران انھوں نے کہا کہ "ہم نے آپریشن سندور کے بعد منعقد پریس کانفرنس میں بتایا تھا کہ ہم نے کسی بھی فوجی ٹھکانوں کو نشانہ نہیں بنایا ہے۔ گزشتہ شب پاکستان نے ہندوستان کے کئی فوجی ٹھکانوں پر ڈرون اور میزائل سے حملہ کرنے کی کوشش کی، جسے ناکام کر دیا گیا ہے۔ اس کا ملبہ بھی برآمد ہوا ہے۔" پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کرنل صوفیہ قریشی کہتی ہیں کہ 7 مئی کو آپریشن سندور پر بریفنگ کے دوران ہندوستان نے اپنے ہدف کو مرکوز اور غیر وسعت والا بتایا تھا۔ یہ بھی بتایا تھا کہ پاکستانی فوجی ٹھکانوں کو ہدف نہیں بنایا گیا تھا۔ یہ تنبیہ بھی دی گئی تھی کہ ہندوستان میں فوجی ٹھکانوں پر کوئی بھی حملہ ہوا تو مناسب جواب دیا جائے گا۔ کرنل صوفیہ مزید کہتی ہیں کہ 8-7 مئی کی شب پاکستان نے ڈرون اور میزائلوں سے اونتی پورہ، سری نگر، جموں، پٹھان کوٹ، امرتسر، کپورتھلا، جالندھر، لدھیانہ، آدم پور، بھٹنڈا، چنڈی گڑھ، نل، پھلودی، اترلائی اور بھج سمیت شمالی و مغربی ہند میں کئی فوجی ٹھکانوں کو ہدف بنانے کی کوشش کی۔ انھیں انٹگر یٹیڈ کاؤ؟ نٹر یو ایس گرڈ اور ایئر ڈیفنس سسٹم سے ناکام کر دیا گیا۔ ان حملوں کے ملبے کئی مقامات سے برآمد کیے جا رہے ہیں، جو پاکستانی حملوں کو ثابت کرتے ہیں۔ پاکستانی حملوں کے جواب میں ہندوستان کے ذریعہ کی گئی کارروائی سے متعلق جانکاری دیتے ہوئے کرنل صوفیہ قریشی بتاتی ہیں کہ "آج صبح ہندوستانی مسلح افواج نے پاکستان میں کئی مقامات پر ایئر ڈیفنس رڈار کو نشانہ بنایا۔ ہندوستان کا ردعمل پاکستان کی طرح ہی یکساں علاقہ میں اور یکساں رفتار کے ساتھ رہا ہے۔

حدیث نبوی ﷺ

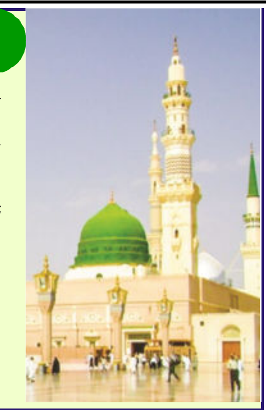

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: جنت میں زیادہ تر لوگ تقویٰ اور اچھے اخلاق کی وجہ سے جائیں گے اور جہنم میں زیادہ تر لوگ زبان اور شرمگاہ کی وجہ سے جائیں گے۔

(المستدرک للحاکم)

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ
لوہیا نامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

مناسب جواب

آپریشن سندور کے ذریعے بھارت نے پاکستان میں پنپنے والی دہشت گردی کا منہ توڑ جواب دیا ہے۔ بھارتی کارروائی قطعی، متوازن اور غیر اشتعال انگیز تھی۔ اس میں ہندوستانی فوج نے صرف دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا۔ اس آپریشن کے ذریعے بھارت نے ایک بار پھر یہ پیغام دیا ہے کہ وہ جنگ نہیں چاہتا لیکن اگر کسی نے اس کی طرف آنکھ اٹھانے کی جرأت کی تو وہ منہ توڑ جواب دینے سے دریغ نہیں کرے گا۔ ہندوستانی فوج نے پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر اور پاکستان میں دہشت گردوں کے کل نو ٹھکانوں کو نشانہ بنایا۔ ان مقامات کو لشکر طیبہ اور دیگر دہشت گرد تنظیمیں استعمال کر رہی تھیں۔ یہیں دہشت گردوں کو تربیت دی گئی جنہوں نے ہندوستان میں کئی بزدلانہ حملے کئے۔ پاکستان کو ان کے بارے میں بارہا آگاہ کیا گیا لیکن وہ کوئی کارروائی کرنے کے بجائے ان کی موجودگی سے انکار کرتا رہا۔ اس نے عالمی برادری کی اپیلوں پر بھی توجہ نہیں دی۔ بلکہ اب یہ واضح ہو گیا ہے کہ بھارت پر مزید حملے کرنے کی سازش رچی جا رہی ہے۔ 2016 اور 2019 میں بھی، ہندوستانی فوج نے دہشت گرد حملوں کے جواب میں بالترتیب سرجیکل اسٹرائیک اور دہشت گردی کے لانچ پیڈ کو نشانہ بنایا تھا۔ آپریشن سندھور 2019 کی کارروائی سے بہت بڑا ہے۔ اس میں ایک بڑے علاقے میں پھیلے دہشت گردوں کے انفراسٹرکچر کو نشانہ بنایا گیا جو کہ بین الاقوامی سرحد کے اندر تقریباً 100 کلومیٹر کے اندر تھا۔ پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے پر پورا ملک غصے میں تھا۔ اس کا مقصد ہندوستان میں فرقہ وارانہ کشیدگی پھیلانا تھا۔ اس حوالے سے کشمیر سمیت ملک بھر میں غم و غصہ تھا اور بھارت کی جانب سے ردعمل بھی ناگزیر تھا۔ درحقیقت پڑوسی ملک کو ان دہشت گردوں کو سزا دینے میں ہندوستان کی مدد کرنے میں کوئی دلچسپی نہیں تھی۔ سچ تو یہ ہے کہ وہ برسوں سے دہشت گردی کی حوصلہ افزائی کر رہا ہے اور ہندوستان میں کئی دہشت گردانہ کارروائیاں اس کی خفیہ ایجنسی آئی ایس آئی کے تعاون سے کی جاتی رہی ہیں۔ آپریشن سندھور کے لیے، ہندوستانی فوج نے قابل اعتماد انٹیلی جنس معلومات کی بنیاد پر ہر ہدف کا انتخاب کیا۔ یہ جواب پہلگام کے 15 دن بعد دیا گیا، یعنی پاکستان کو اپنی غلطی کو سدھارنے اور اپنی سرزمین پر پنپنے والے دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کرنے کا پورا موقع دیا گیا۔ پاکستان نے بھارتی کارروائی کو جنگی کارروائی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اسے جواب دینے کا حق ہے۔ ان کی طرف سے جھوٹے پروپیگنڈے کی جنگ شروع ہو چکی ہے۔ لگتا ہے کہ اس کا مقصد تنازعات کو بڑھانا ہے۔ لیکن بھارت کے ساتھ جنگ نہ بڑھانا پاکستان کے مفاد میں ہے۔ آخرکار بھارت نے بھی عندیہ دیا ہے کہ وہ اسے ہوا نہیں دینا چاہتا۔

سورۃ السجدہ: ایک مختصر تعارف

اہل ایمان کفار کو کہا کرتے کہ اللہ تعالےٰ قیامت کے دن ہمار یا ور تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا۔ نیک لوگوں کو ان کے نیک اعمال کی جزا ملے گی اور بدکاروں کو آتش جہنم میں جھونک دیا جائے گا۔ کفار از راہ تمسخر پوچھتے کہ وہ فیصلہ کا دن جس کی آمد سے تم ہمیں ہر روز ڈرایا کرتے ہو از راہ کرم یہ تو بتادو کہ وہ کب آئے گا'' (ضیاالقرآن جلد پنجم) آیت 29 میں آخرت سے غافل کفر و تکبر میں مبتلا اور انکار حق کے ساتھ زندگی بسر کرنے والوں کو جو ایمان باللہ و ایمان بالرسالت کا انکار اور استہزا کرتے ہیں، ان بدبختوں کو بھرپور جواب دیا گیا کہ جب فیصلہ کی گھڑی آجاتی ہے اس وقت ایمان لانا کچھ بھی نفع نہ دے گا!!!۔ مولانا مفتی محمد شفیع صاحب لکھتے ہیں کہ اس کے جواب میں حق تعالیٰ نے فرمایا (آیت) قل یوم الفتح لا ینفع الذین کفروا ایمانہم،''یعنی آپ ان کے جواب میں یہ کہہ دیجئے تم ہماری فتح کا دن ہم سے کیا پوچھتے ہو وہ دن تو تمہاری مصیبت کا ہوگا کیونکہ جس وقت ہماری فتح ہوگی تو اس وقت تم عذاب میں گرفتار ہو چکے ہو گے، خواہ دنیا میں .... یا آخرت میں۔ اور جب اللہ کا عذاب کسی کو پکڑ لیتا ہے پھر اس کا ایمان قبول نہیں ہوتا۔ کذا ذکرہ ابن کثیر۔ اور بعض حضرات نے اس جگہ متیٰ ھذا الفتح کے معنی روز قیامت کے کئے ہیں۔ اور پر خلاصہ تفسیر میں اسی کو اختیار کیا گیا ہے۔ واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم۔ (معارف القرآن)

محمد عبدالحفیظ اسلامی

سورۃ السجدہ مکی دور کے درمیانی تنزیلات کے ابتدائی دور میں نازل شدہ سورتوں میں شامل ہے۔ اس کا نام آیت نمبر 15 (سجدے والی آیت) سے ماخوذ ہے؛ 3 تین رکوع اور 30 تیس آیات کریمہ پر مشتمل اس سورہ مبارکہ کے نزول کے وقت جو حالات تھے درج ذیل ہیں۔ نبی رحمت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جو کلام الٰہی مشرکین مکہ کو پیش فرما رہے تھے، اس کے تعلق سے، یہ آپس میں ایک دوسرے سے کہتے جاتے تھے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنی طرف سے عجیب عجیب باتیں گھڑ گھڑ کر ہمیں سناتے ہیں اور ان کا یہ کہنا ہے کہ ہم مر کر دوبارہ اُٹھائے جائیں گے ہماری زندگی کا سارا حساب کتاب ہوگا، جنت اور دوزخ ہوگی وغیرہ۔ اور ان (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کا کہنا یہ بھی ہے کہ ہمارے اتنے سارے جو دیوی دیوتا اور بُت ہیں ان کی کوئی حقیقت نہیں ہے، لہٰذا ایک خدا لاشریک کی بندگی اختیار کرو۔ اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا یہ بھی دعویٰ ہے کہ یہ اللہ کے رسول ہیں اور ان پر وحی نازل ہوتی اور جو کلام وہ سنا رہے ہیں یہ اللہ کا کلام ہے۔ اس طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا جو بھی دعویٰ ہوتا ہے اور آپؐ جو بھی کلام پیش فرماتے یہ کفار کے نزدیک عجیب افسانے تھے۔ ان حالات میں اللہ تبارک و تعالیٰ کفار و مشرکین کی غلط بیانی و غلط فکر و نظر کا جواب اس سورہ مبارکہ میں ارشاد فرمایا۔ اس سلسلہ میں سب سے پہلے ان سے یہ کہا گیا کہ ...

تَنزِیلُ الْکِتٰبِ لَارَیْبَ فِیهِ مِن رَّبِّ الْعٰلَمِینَ آیت 2 یعنی (میرے رسول جو تم کو سنا رہے ہیں) اس کتاب کی تنزیل بلاشبہ رب العالمین کی طرف سے ہے۔ صرف اتنا ہی نہیں بلکہ اس کی غرض و غایت بھی آگے بیان کی جا رہی ہے کہ جو لوگ نبوت کے فیض سے محروم اور غفلت میں پڑ کر اپنی دنیوی و اُخروی زندگی کو تباہی کے دہانے پر ڈال رہے ہیں ان کے لئے آگاہی کا سامان ہوجائے۔ افسوس ہے تم پر کہ، تمہیں یہ کلام ''منزل من اللہ'' ہونے میں شبہ ہے۔ پھر کلام اس طرح آگے بڑھتا ہے کہ اگر تم عقل و ہوش سے کام لیتے تو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تعلیم میں کوئی شک و شبہ نہیں پاتے۔ آسمان و زمین کے انتظام پر غور کرو، خود اپنی پیدائش اور بناوٹ پر غور کرو۔ اس سارے نظام کو دیکھ کر اور اپنی پیدائش پر غور و فکر کرنے سے تم پر یہ حقیقت واضح ہوجائے گی کہ جب کچھ نہیں تھا تو اللہ تعالیٰ یہ سب چیزوں کو وجود بخشا اور جب تم مر کر مٹی ہوجائیں گے تو دوبارہ زمین سے تمہیں نکال کر لا کھڑا کرنے میں کیا کوئی دیر لگے گی؟ ہرگز نہیں۔ پھر اس کے ساتھ اس سورہ میں ترغیب کے طور پر یہ بتایا گیا کہ بُرا انجام آنے سے پہلے پہلے اپنے آپ کو درست کرلو کفر کی روش سے اجتناب کرو اور قرآن کی اس تعلیم کو جو بذریعہ وحی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہو رہی ہے اسے قبول کرلو تاکہ تمہاری عاقبت درست ہوجائے، اور تم خسارہ عظیم سے ہمیشہ کے لیے محفوظ ہوسکے------!

پھر اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کا ذکر فرما کر اس حقیقت کی نشاندہی فرماتا ہے کہ یہ اس کی رحمت ہی ہے کہ یہ انسانوں کو نافرمانی اور خدا سے بغاوت کی پاداش میں فوری اور فیصلہ کن عذاب میں گرفتار کر کے کیفر کردار تک نہیں پہنچاتا بلکہ چھوٹے چھوٹے جھٹکے دے کر جھنجوڑتا اور تھوڑی تکالیف اور مصیبتوں میں مبتلا کر کے ہلکی ہلکی مار مارتا ہے تاکہ بڑے عذاب کے آنے سے قبل یہ اپنے حالات پر غور فکر کرتے ہوئے اصلاح کی طرف آگے بڑھیں اور اپنے آپ کو سدھار لیں، صراط مستقیم کی راہ پر گامزن ہوجائیں۔ حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ ابتدائی چوٹوں سے سنبھل جاتے ہیں خود ان کے حق میں اچھا ہے۔ پھر تیسرے رکوع سے اس بات کا آغاز کیا جاتا ہے جو نبی رحمت ومکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت سے متعلق ہے۔ جو لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت اور آپ پر نازل کردہ کلام الٰہی پر شک کر رہے تھے ان پر یہ بات واضح کی گئی کہ دیکھو آج محمد جو کتاب تمہارے سامنے پیش فرما رہے ہیں یہ کوئی انوکھی بات نہیں ہے بلکہ اس سے (قبل بہت سے انبیاء گزرے اور کتابیں بھی دی گئی) جس میں مشہور ترین کتاب وہ ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دی گئی، آج (محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو) جو کتاب الٰہی قرآن حکیم عطا کیا گیا، اس پر خواہ مخواہ تم لوگوں کو شک میں نہیں پڑنا چاہیئے۔ تمہیں یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ یہ کلام یقیناً اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ موسیٰ (علیہ اسلام) کے عہد سے سبق حاصل کرو، آخرکار امامت و پیشوائی کے مستحق صرف وہی لوگ ہوں گے جو کتاب الٰہی کو مانتے ہیں! اور جو لوگ اس کا انکار کرتے ہیں ناکامی و نامرادی ان کا مقدر بن جاتی ہے۔ اس سورہ کی آخری 5 آیات بھی نوع انسانی کے لئے بہت کچھ درس عبرت دے رہی ہے ''**اولم یھد---- افلا یبصرون**'' 1 اور کیا ان لوگوں کو (ان تاریخی واقعات میں) کوء ہدایت نہیں ملی کہ ان سے پہلے کتنی قوموں کو ہم ہلاک کرچکے ہیں، جن کے رہنے کی جگھوں میں آج یہ چلتے پھرتے ہیں؟ اس میں بڑی نشانیاں ہیں، کیا یہ سنتے نہیں ہیں؟ 2 اور کیا ان لوگوں نے یہ منظر کبھی نہیں دیکھا کہ ہم ایک آب و گیاہ زمین کی طرف پانی بہالاتے ہیں، جس سے ان کے جانوروں کو بھی چارہ ملتا ہے اور یہ خود بھی کھاتے ہیں؟ تو کیا انہیں کچھ نہیں سوجھتا؟

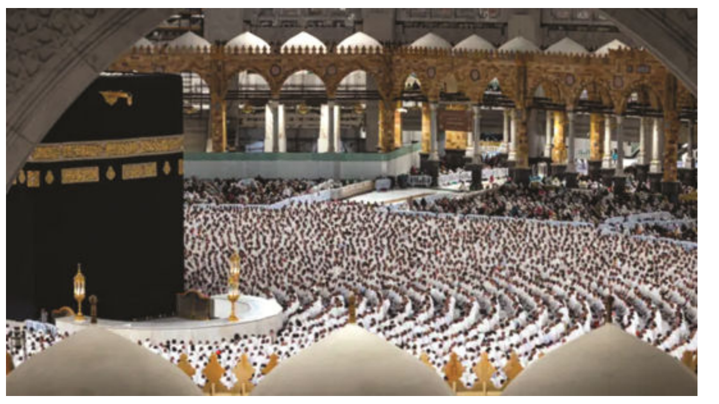

مولانا سید مودودی صاحب ان دو آیات کی تشریح فرماتے ہوئے یوں لکھتے ہیں: ''یعنی کیا تاریخ کے اس مسلسل تجربہ سے ان لوگوں نے کوء سبق نہیں لیا کہ جس قوم میں بھی خدا کا رسول آیا ہے اسکی قسمت کا فیصلہ اس رویہ کے ساتھ معلق ہوگیا ہے جو اپنے رسول کے معاملہ میں اس نے اختیار کیا۔ رسول کو جھٹلادینے کے بعد کوء قوم بچ نہں سکی ہے۔ اس میں سے بچے ہیں تو صرف وہی لوگ جو اس پر ایمان لائے۔ انکار کردینے والے ہمیشہ کے لیے سامان عبرت بن کر رہ گئے۔'' ''سیاق وسباق کو نگاہ میں رکھنے سے صاف محسوس ہوتا ہیے کہ یہاں یہ ذکر حیات بعد الموت پر استدلال کرنے کے نہیں کیا گیا ہے، جیسا کہ قرآن میں بلعموم ہوتا ہے، بلکہ اس سلسلہ کلام میں یہ بات ایک ہی مقصد کے لیے فرماء گء ہے۔ اس میں دراصل ایک لطیف اشارہ ہے اس بات کی طرف کہ جس طرح ایک بنجر پڑی ہوء زمین کو دیکھ کر آدمی یہ گمان نہیں کرسکتا کہ یہ بھی کبھی لہلہاتی کشت زار بن جاے گی، مگر خدا کی بھیجی ہوء برسات کا ایک ہی ریلا اس کا رنگ بدل دیتا ہے، اسی طرح یہ دعوت اسلام بھی اس وقت تم کو ایک نہ چلنے والی چیز نظر آتی ہے، لیکن خدا کی قدرت کا ایک ہی کرشمہ اس کو وہ فروغ دے گا کہ تم دنگ رہ جاو گے'' (تفہیم القرآن) آگے آیت 28 میں کفار کی جہالت و حماقت کا ذکر آیا ہے جو از راہ تمسخر مسلمانوں سے کیا کرتے تھے، ویقولون---ان کنتم صادقین اس آیت کی تشریح فرماتے ہوئے، مولانا پیر محمد کرم شاہ صاحب یوں تحریر فرمایا ''الفتح'' سے مراد فیصلہ کا دن یعنی روز قیامت ہے۔ قال مجاھد یعنی یوم القیامہ،

اہل ایمان کفار کو کہا کرتے کہ اللہ تعالےٰ قیامت کے دن ہمار یا ور تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا۔ نیک لوگوں کو ان کے نیک اعمال کی جزا ملے گی اور بدکاروں کو آتش جہنم میں جھونک دیا جائے گا۔ کفار از راہ تمسخر پوچھتے کہ وہ فیصلہ کا دن جس کی آمد سیتم ہمیں ہر روز ڈرایا کرتے ہو از راہ کرم یہ تو بتادو کہ وہ کب آئے گا'' (ضیاالقرآن جلد پنجم) آیت 29 میں آخرت سے غافل کفر و تکبر میں مبتلا اور انکار حق کے ساتھ زندگی بسر کرنے والوں کو جو ایمان باللہ و ایمان بالرسالت کا انکار اور استہزا کرتے ہیں، ان بدبختوں کو بھرپور جواب دیا گیا کہ جب فیصلہ کی گھڑی آجاتی ہے اس وقت ایمان لانا کچھ بھی نفع نہ دے گا!!!۔ مولانا مفتی محمد شفیع صاحب لکھتے ہیں کہ اس کے جواب میں حق تعالیٰ نے فرمایا (آیت) قل یوم الفتح لا ینفع الذین کفروا ایمانہم،''یعنی آپ ان کے جواب میں یہ کہہ دیجئے تم ہماری فتح کا دن ہم سے کیا پوچھتے ہو وہ دن تو تمہاری مصیبت کا ہوگا کیونکہ جس وقت ہماری فتح ہوگی تو اس وقت تم عذاب میں گرفتار ہوچکے ہو گے، خواہ دنیا میں .... یا آخرت میں۔ اور جب اللہ کا عذاب کسی کو پکڑ لیتا ہے پھر اس کا ایمان قبول نہیں ہوتا۔ کذا ذکرہ ابن کثیر۔ اور بعض حضرات نے اس جگہ متیٰ ھذا الفتح کے معنی روز قیامت کے کئے ہیں۔ اور پر خلاصہ تفسیر میں اسی کو اختیار کیا گیا ہے۔ واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم۔ (معارف القرآن)

معروف مفسر ابو عبداللہ القرطبی لکھتے ہیں کہ ''**فَاَعرِض**: پس منہ پھیر لو **تم عَنم**: ان سے **وَانتظِر**: اور تم انتظار کرو **اِنم**: بیشک وہ **منتَظِرون**: منتظر ہیں،

تو ان سے منہ پھیر لو اور انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔ آیت فاعرض عنھم ایک قول یہ کیا گیا ہے: اس کا معنی ہے ان کی بیوقوفی سے اعراض کیجئے اور انہیں جواب نہ دیجئے مگر جس چیز کا حکم دیا گیا۔ آیت وانتظر انھم منتظرون یوم فتح کا انتظار کیجئے جس روز اللہ تعالیٰ ان کا خلاف تمہارے حق میں فیصلہ فرمائے گا۔ حضرت ابن عباس نے کہا: قریش مکہ میں سے مشرکوں سے اعراض کیجئے۔ آیت سیف کے ساتھ یہ منسوخ ہے جو سورت براءت میں ہے: آیت فاقتلوا المشرکین حیث وجدتموھم (توبہ: 5) آیت وانتظر میرا جو تجھ سے وعدہ ہے اس کا انتظار کیجئے۔ ایک قول یہ کیا گیا ہے: اس سے مراد یوم بدر ہے۔ آیت انھم منتظرون وہ تمہارے بارے میں حادثات زمانہ کا انتظار کرتے ہیں۔ ایک قول یہ کیا گیا ہے: یہ منسوخ نہیں کیونکہ قتال کے حکم کے ہوتے ہوئے اعراض نہیں ہوسکتا جس طرح صلح وغیرہ۔ ایک قول یہ کیا گیا ہے: آپ ان سے اعراض کر لیجئے بعد اس کے کہ آپ نے حجت پہنچادی آپ بھی انتظار کیجئے وہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔ اگر یہ سوال کیا جائے: وہ قیامت کا کیسے انتظار کرتے ہیں جب کہ وہ ایمان بھی نہیں رکھتے؟ اس کے دو جواب ہیں (1) وہ موت کا انتظار کرتے ہیں جب کہ وہ قیامت کے اسباب میں سے ہے تو یہ مجاز ہوگا (2) ان میں سے کچھ لوگ ایسے تھے جو شک میں مبتلا تھے اور ان میں سے کچھ ایسے تھے جو قیامت پر ایمان رکھنے والے تھے۔ تو یہ ان دونوں قسموں کا جواب ہے۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔ ابن سمیقع نے پڑھا آیت انھم منتظرون ظاء مفتوح ہے: یہ مجاہد اور ابن محیصن سے مروی ہے۔ فراء ※ نے کہا: یہ اضمار کی صورت میں ہی ہوسکتا ہے، معنی ہوگا: ان کا انتظار کیا جارہا ہے۔ ابو حاتم نے کہا: صحیح کسرہ ہے یعنی آپ ان کے عذاب کا انتظار کریں وہ تیری ہلاکت کا انتظار کرنے والے ہیں۔ ایک قول یہ کیا گیا ہے: ابن سمیقع کی قرائت ظاء کے فتحہ کے ساتھ ہے، اس کا معنی ہے: ان کی ہلاکت کا انتظار کیجئے بیشک وہ اس امر کے حق دار ہیں کہ ان کی ہلاکت کا انتظار کیا جائے (1)، یعنی وہ ہر حال میں ہلاک ہونے والے ہیں۔ آپ اس کا انتظار کیجئے کیونکہ آسمان میں فرشتے اس کا انتظار کر رہے ہیں؛ زمخشری نے اس کا ذکر کیا ہے؛ یہ فرائکے قول کا معنی ہے۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا۔'' (تفسیر قرطبی)

خطیب مسجد صالحہ قاسم
و سینئر کالم نگار حیدرآباد
9849099228

زرعی انقلاب کی داستان: نہرو کی دوراندیشی سے خودکفالت تک، آج کے کسانوں کے چیلنج اور مستقبل کی امیدیں

پنڈت نہرو کی دوراندیشی نے زرعی ترقی کی بنیاد رکھی۔ سبز انقلاب نے خود کفالت دلائی، مگر آج کسان ایم ایس پی کی قانونی ضمانت، زمین کھونے اور سہولتوں کی کمی کے خلاف جدوجہد کر رہے ہیں۔

عمران اے ایم خان

آج جب ہم اپنے ارد گرد لہلہاتے کھیتوں، بھوسے سے لدے ٹرکوں اور خوش باش کسانوں کو دیکھتے ہیں، یا اپنے گھروں میں تازہ روٹیوں کی خوشبو محسوس کرتے ہیں، تو شاذ و نادر ہی ہمیں اس سفر کی سختیوں کا احساس ہوتا ہے جو ہمیں یہاں تک لایا۔ آج ہندوستان کے گودام اناج سے بھرے ہیں، کسان اپنی پیداوار سے نہ صرف اپنی ضروریات پوری کرتے ہیں بلکہ اضافی گندم فروخت کر کے بہتر زندگی گزارنے کے قابل بھی ہو چکے ہیں۔ یہی نہیں، ہم اناج برآمد کر کے عالمی سطح پر بھی اپنی پہچان بنا چکے ہیں۔ لیکن یہ خوشحالی ہمیشہ سے ہمارا مقدر نہ تھی۔ آزادی سے قبل اور کچھ برسوں بعد تک کسانوں کو شدید مشکلات کا سامنا تھا۔ گندم کی پیداوار انتہائی کم تھی، کھیت بارشوں پر منحصر تھے، آبپاشی کا نظام ناکافی تھا اور بیشتر علاقوں میں فصلیں خشک سالی کا شکار ہو کر برباد ہو جاتی تھیں۔ کسان لگان ادا کرنے سے قاصر رہتے تھے اور قحط کے حالات پیدا ہوجایا کرتے تھے۔ یہ وہ دور تھا جب بھوک کا سایہ ہر دیہات اور ہر گھر پر منڈلاتا تھا۔

آزادی کے بعد بھی زرعی شعبے میں کوئی فوری بہتری نہیں آئی۔ غذائی بحران بڑھتا گیا اور ہندوستان کو اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے امریکہ جیسے ملکوں سے گندم درآمد کرنا پڑی۔ پی ایل- 480 اسکیم کے تحت امریکہ سے بھاری مقدار میں گندم آئی، جس کے ساتھ کچھ نئی بیج ورائٹیاں بھی ہندوستان پہنچیں۔ ان میں سونورا 64 جیسے بیج شامل تھے، جو زیادہ پیداوار کے حامل تھے لیکن ساتھ ہی غیر ملکی جڑی بوٹیاں، مثلاً گاجر گھاس بھی یہاں در آئی، جو آج تک ایک سنگین مسئلہ بنی ہوئی ہے۔ ان ابتدائی مشکلات کے باوجود، یہ ورائٹیاں ہندوستان میں زراعت کی سمت تبدیل کرنے کی بنیاد بنیں۔

اس سنگین صورتحال سے نکلنے کے لیے جس دوراندیش قیادت نے سنگ میل کی حیثیت اختیار کی، ان میں سب سے نمایاں نام پنڈت جواہر لال نہرو کا ہے۔ نہرو جی نے ابتدا ہی سے زراعت کو سائنس سے جوڑنے کی اہمیت کو سمجھا اور زرعی تحقیق و ترقی کے مراکز قائم کیے۔ انہوں نے بڑے پیمانے پر آبپاشی منصوبے شروع کرائے، ڈیموں کی تعمیر کروائی اور کسانوں کو جدید زرعی طریقوں سے روشناس کرانے کے لیے تعلیمی ادارے قائم کیے۔ ان کا وژن تھا کہ ہندوستان کو غذائی خودکفالت کی منزل تک پہنچایا جائے اور کسانوں کو باعزت زندگی فراہم کی جائے۔ نہرو جی کے ان اقدامات نے ایک ایسا مضبوط ڈھانچہ کھڑا کیا جس پر آگے چل کر سبز انقلاب کی عمارت تعمیر ہوئی۔

سبز انقلاب کے باقاعدہ ظہور کا سہرا ان رہنماؤں کو بھی جاتا ہے جنہوں نے نہرو کے بعد اس مشن کو آگے بڑھایا۔ لال بہادر شاستری نے 'جے جوان، جے کسان' کا نعرہ دے کر کسانوں میں نئی روح پھونکی۔ ڈاکٹر ایم ایس سوامیناتھن نے نورمن بورلاگ کی تحقیق کو ہندوستانی حالات کے مطابق ڈھالا اور نئے ہائی ییلڈ ورائٹی بیج تیار کیے۔ اندرا گاندھی نے اپنے دور اقتدار میں زرعی شعبے کو مزید تقویت دی۔ کھادوں، بیجوں اور زرعی قرضوں پر دی جانے والی حکومتی امداد نے کسانوں کو طاقتور بنایا۔ انہی اقدامات کی بدولت پنجاب، ہریانہ اور مغربی اتر پردیش جیسے علاقوں میں گندم کی پیداوار میں حیران کن اضافہ ہوا اور ہندوستان غذائی خودکفالت کے سنگ میل پر پہنچ گیا۔

سبز انقلاب نے نہ صرف بھوکمری کا خاتمہ کیا بلکہ دیہی معیشت کو بھی نئی زندگی دی۔ کسانوں کی آمدنی بڑھی، زندگی کے معیار میں بہتری آئی اور ہندوستان دنیا کے ان چند ممالک میں شامل ہو گیا جہاں زرعی پیداوار برآمد کی جانے لگی۔ ایک ایسا ملک جو کبھی اپنے لوگوں کے لیے دانے دانے کو ترستا تھا، آج عالمی سطح پر اناج کا بڑا کھلاڑی بن چکا تھا۔ یہ سب کچھ ان عظیم رہنماؤں، سائنسدانوں اور کسانوں کی محنت اور قربانیوں کا نتیجہ تھا جنہوں نے حالات کا رخ موڑنے میں اپنا کردار ادا کیا۔

مگر سبز انقلاب کی یہ داستانیں خوش کن ہونے کے باوجود آج کے ہندوستانی کسان کی حالت پر ایک تلخ سوال بھی چھوڑتی ہیں۔ بدقسمتی سے، جس بنیاد پر سبز انقلاب کی عمارت کھڑی کی گئی تھی، وقت کے ساتھ ساتھ اس بنیاد کو کمزور ہونے دیا گیا۔ کسانوں پر اتنی توجہ نہیں دی گئی جتنی کہ دی جانی چاہیے تھی۔ زراعت آج پس پشت چلی گئی ہے۔ موجودہ حکومت کے بعض فیصلے کسانوں پر مسلط کر دیے جاتے ہیں، جس کی وجہ سے انہیں اپنے حقوق کے لیے بارہا طویل احتجاج کرنا پڑتا ہے۔ حالیہ برسوں میں ہم نے دیکھا کہ کسان ایم ایس پی یعنی کم از کم امدادی قیمت کی قانونی گارنٹی کے لیے کئی مہینوں تک احتجاج کرتے رہے، مگر ان کے مطالبات مکمل طور پر پورے نہیں کیے گئے۔ کسانوں کی یہ جدوجہد یہ ظاہر کرتی ہے کہ زرعی شعبے کو آج بھی تحفظ اور تعاون کی اشد ضرورت ہے۔

ایک اور گمبھیر مسئلہ زرعی زمینوں کا تیزی سے ختم ہونا ہے۔ ترقی کے نام پر گاؤں اور شہروں کے باہر جو کھیتیاں کبھی سبز لہلہاتی تھیں، آج وہ سیمینٹ کے جنگلوں میں تبدیل ہو رہی ہیں۔ ان زمینوں پر رہائشی کالونیاں، صنعتی علاقے اور سڑکیں بنائی جا رہی ہیں۔ اگر یہ رجحان اسی رفتار سے جاری رہا تو مستقبل میں غذائی سلامتی شدید خطرے میں پڑ سکتی ہے۔ حکومت اگر سنجیدگی سے چاہے تو کچھ ایسے عملی اقدامات کر سکتی ہے جن سے زرعی زمینوں کا تحفظ ممکن ہو۔ قوانین بنا کر اور ان پر سختی سے عمل کروا کر کھیتوں کو برباد ہونے سے بچایا جا سکتا ہے۔

کسانوں کو صرف سہولتیں دینا ہی کافی نہیں بلکہ انہیں جدید اور دانشمندانہ کھیتی کی تربیت بھی دینا ناگزیر ہے۔ آج دنیا تیزی سے بدل رہی ہے، کاروبار اور صنعتیں نئی ٹیکنالوجی سے ترقی کر رہی ہیں۔ اگر کسانوں کو بھی سائنسی طریقوں، مارکیٹ کے رجحانات، منافع بخش فصلوں کے انتخاب اور قدرتی وسائل کے تحفظ کی تربیت دی جائے تو وہ بھی خوشحالی کی راہ پر گامزن ہو سکتے ہیں۔ کسان کو محض ایک محنت کش کے بجائے ایک ماہر زرعی کاروباری بنانے کی ضرورت ہے۔

اس سارے منظرنامے میں جب ہم گندم کے کھیتوں کی فراوانی دیکھیں، جب بھوسے سے لدی ہوئی گاڑیاں سڑکوں پر گزرتی ہوئی دکھائی دیں، جب کسانوں کے چہروں پر خوشی کے آثار دیکھیں یا جب اپنے گھروں میں گندم کی خوشبو سے مہکتی ہوئی روٹی تیار ہوتی ہو تو ہمیں ایک لمحے کے لیے ضرور ان قربانیوں اور کاوشوں کو یاد کرنا چاہیے جنہوں نے یہ منظر ممکن بنایا۔ ہمیں پنڈت جواہر لال نہرو، لال بہادر شاستری، اندرا گاندھی، ڈاکٹر ایم ایس سوامیناتھن اور نورمن بورلاگ جیسے عظیم رہنماؤں، سائنسدانوں اور ان کروڑوں کسانوں کا شکریہ ادا کرنا چاہیے جنہوں نے خون پسینہ ایک کر کے ہندوستان کو غذائی خودکفالت کی منزل تک پہنچایا۔

مگر شکرگزاری کے ساتھ ساتھ ہمیں یہ بھی یاد رکھنا ہوگا کہ زراعت کی ترقی ایک جاری عمل ہے۔ کسانوں کو تحفظ، احترام اور مواقع فراہم کرنا آج بھی اتنا ہی ضروری ہے جتنا کہ آزادی کے بعد تھا۔ اگر ہم نے اس شعبے کو نظرانداز کیا تو آنے والے دنوں میں نہ صرف کسانوں کی زندگی مزید دشوار ہوگی بلکہ ہمارا غذائی مستقبل بھی خطرے میں پڑ سکتا ہے۔ لہٰذا آج کی نسل اور حکومت دونوں پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ کسانوں کی محنت کی قدر کریں، زرعی زمینوں کا تحفظ کریں اور زراعت کو ترقی کا ستون بنائیں تاکہ ہم نہ صرف اپنے آج کو بلکہ آنے والے کل کو بھی محفوظ بنا سکیں۔

آتشزدگی میں پورے خاندان کا جاں بحق ہوجانا ایک المناک حادثہ

متاثرہ خاندان کے لواحقین سے ملاقات کرکے قاضئ شہر نے تعزیت پیش کی

کانپور (ایجنسی):
ایک المناک حادثے میں ہمارے ایک عزیز کا ایک پورا کنبہ آتشزدگی کے باعث دارِ فانی سے کوچ کر گیا۔ یہ واقعہ صرف ایک خاندان کا نقصان نہیں بلکہ پوری برادری کے لئے ایک دل دہلا دینے والا سانحہ ہے، جس نے ہر دل کو غم زدہ کر دیا ہے۔ ایسے ناگہانی سانحات میں الفاظ ساتھ چھوڑ دیتے ہیں، لیکن ہمارے دل اور دعائیں اس آزمائش کی گھڑی میں مرحومین اور اُن کے پسماندگان کے ساتھ ہیں۔ ہم اس اندوہناک موقع پر اللہ تعالیٰ کے حضور دست دعا بلند کرتے ہیں کہ وہ جاں بحق ہونے والوں کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، ان کی لغزشوں کو معاف کرے، اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ یہ زندگی بے حد ناپائیدار ہے، اور ایسے حادثات ہمیں یاد دلاتے ہیں کہ ہر سانس، ہر لمحہ اللہ کی نعمت اور امتحان ہے۔ مذکورہ تعزیتی کلیمات قاضئ شہر کانپور الحاج حافظ وقاری عبدالقدوس ہادی نائب صدر جمعیۃ علماء اتر پردیش نے چمن گنج متاثرہ خاندان کے مرحوم محمد دانش کے والد محمد عقیل سے تعزیت پیش کرتے ہوئے کہے۔ واضح ہو کہ گزشتہ سنیچر کی دیر شب رونما ہوئے آتشزدگی کے دلخراش سانحہ میں میاں بیوی اور تین بیٹیوں سمیت پانچ افراد زندہ جل گئے۔ چمن گنج تھانہ کے تحت پریم نگر واقع پانچ منزلہ عمارت کے نچلے حصے میں چل رہے جوتا کارخانہ میں شارٹ سرکٹ سے لگی آگ نے دیکھتے ہی دیکھتے پوری عمارت کو اپنی زد میں لے لیا۔ آتشزدگی کے بعد محمد دانش اپنے بزرگ والد محمد عقیل کو بحفاظت باہر نکالنے کے بعد بیوی و بچیوں کو بچانے کیلئے شعلوں میں گھرے مکان میں داخل ہوئے مگر واپس نہیں لوٹ سکے تھے۔ اس موقع پر قاضئ شہر نے مزید کہا کہ اس دکھ کی گھڑی میں ہمیں ایک دوسرے کا سہارا بننے، صبر و ہمدردی کا مظاہرہ کرنے اور دعا و ایصال ثواب کا اہتمام کرنے کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی امان میں رکھے، اور ہر طرح کی آفات و بلیات سے محفوظ فرمائے۔ آمین۔ اس موقع پر قاضئ شہر کے ساتھ مفتی عمر فاروق ہادی قاسمی، مولانا مجیب اکرام ندوی، محمد پرویز و دیگر افراد موجود تھے۔

غیر قانونی طور پر مقیم بنگلہ دیشی خاتون گرفتار، تفتیشی ایجنسیاں کر رہی ہیں پوچھ گچھ

بارہ بنکی (ایجنسی):
اتر پردیش کے بارہ بنکی ضلع کے فتح پور علاقے سے ایک بنگلہ دیشی خاتون کو سیاحتی ویزا ختم ہونے کے بعد بھی غیر قانونی طور پر ہندوستان میں رہنے پر حراست میں لیا گیا ہے۔ پولیس نے جمعرات کو بتایا کہ انٹیلی جنس بیورو اور دیگر تفتیشی ایجنسیاں خاتون سے پوچھ گچھ کر رہی تھیں۔
پولیس پوچھ گچھ کے دوران اس نے بتایا کہ ضلع کے حسن پور ٹانڈہ گاؤں کا رہائشی سلمان جو دبئی میں کام کرتا تھا دو سال قبل بنگلہ دیش گیا تھا اور اس نے اپنے دوست کی بہن اسماول (27) سے شادی کی تھی۔ اس کے بعد وہ اسے سیاحتی ویزے پر اپنے ساتھ گاؤں لے آیا۔ پولیس نے بتایا کہ 29 اگست 2023 کو سلمان نے گاؤں میں اس سے دوبارہ شادی کی۔ انہوں نے کہا کہ اسماول کے ویزے کی میعاد جنوری 2024 میں ختم ہوگئی تھی۔ اسی دوران بنگلہ دیشی خاتون نے بچی کو جنم دیا۔ اس نے بتایا کہ جب سلمان اپنی 10 ماہ کی بیٹی کا پیدائشی سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی کوشش کر رہے تھے تو بچی کی ماں کا آدھار کارڈ مانگا گیا، جس کے بعد گاؤں والوں کو پتہ چلا کہ خاتون بنگلہ دیشی ہے۔ گاؤں والوں کی شکایت پر پولیس سرکل آفیسر جگترام کنوجیا کی قیادت میں پولیس ٹیم گزشتہ منگل کو حسن پور ٹانڈہ پہنچی اور اسمل کو اپنے ساتھ تھانے لے گئی اور پوچھ تاچھ کے دوران اس نے اس معاملے کا انکشاف کیا۔ پولیس نے اس کے پاس سے بنگلہ دیش کا شناختی کارڈ بھی برآمد کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اطلاع کی بنیاد پر انٹیلی جنس بیورو اور محکمہ انٹیلی جنس کی ٹیمیں بھی فتح پور پہنچ گئیں۔ اسماول سے ضروری معلومات حاصل کرنے کے بعد، اسے ضلع کے ون اسٹاپ سینٹر لے جایا گیا، جہاں تفتیشی ایجنسیاں اس سے پوچھ گچھ کر رہی ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ اسماول بنگلہ دیش کے کومیلا ضلع کا رہنے والا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پولیس نے اس معاملے سے سفارت خانے کو آگاہ کر دیا ہے اور سفارت خانے کی ہدایات کے مطابق مزید کارروائی کی جائے گی۔

لوٹ کی واردات کا انکشاف، تین شاطر لٹیرے گرفتار

لکھیم پور کھیری (ایجنسی) تھانہ پھردھان پولیس نے لوٹ کی واردات کا انکشاف کرتے ہوئے تین شاطر لٹیروں کو لوٹے ہوئے سامان، نقدی اور واردات میں استعمال ہونے والی موٹر سائیکل سمیت گرفتار کیا ہے- پوچھ گچھ کے دوران مزید کئی بدمعاشوں کے نام بھی روشن میں آئے ہیں-
معلوم ہو کہ 30 اپریل کو نول کشور سونی ولد رام بلاس سونی ساکن محلّہ موتی پور کوتوالی لکھیم پور اپنی جیولری کی دکان واقع موضع کیمہرا کو بند کر کے شام قریب پونے سات بجے گھر جا رہے تھے- اسی دوران راستے میں رکندی پور گنا سینٹر کے قریب کچھ نامعلوم افراد نے انکے ساتھ لوٹ مار کی- مزاحمت کرنے پر بدمعاشوں نے ان پر حملہ کر دیا جس سے وہ زخمی ہوگئے تھے- اس سلسلے میں تھانہ پھردھان میں دفعہ 309(6) بی این ایس کے تحت نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا تھا- واردات کا انکشاف کرنے کے لیے پولیس کی کئی ٹیمیں تشکیل دی گئی تھیں- آج پھردھان پولیس نے چیکنگ/گشت کے دوران مذکورہ واردات میں ملوث ملزمان سدھیر کشیپ عرف ماما ولد کالو کشیپ ساکن محلّہ ارجن پوروہ تھانہ کوتوالی لکھیم پور، راشد ولد محمد عمر ساکن چھاؤچھ تھانہ کوتوالی صدر و عبدالحسین ولد فرید ساکن موضع بنورا تھانہ پڑھوا کو نہر کی پلیا سڑک پر موضع کنچن پور تھانہ پھردھان سے گرفتار کر لیا- گرفتار ملزمان کے قبضہ سے واردات میں استعمال ہونے والی دو موٹر سائیکلیں، ایک عدد کالا بیگ، چابیوں کا گچھا و 9600 روپے برآمد ہوئے ہیں- واردات میں ملوث ملزمان بجرنگی ولد آنند کشور مشرا ساکن محلّہ کاشی رام کالونی لعل پور کوتوالی صدر، گاما ولد چھٹنے ساکن موضع بنورا تھانہ پڑھوا اور زبیر ولد ملہار ساکن موضع بنورا تھانہ پڑھوا موقع سے اندھیرے کا فائدہ اٹھا کر فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے- ان کی تلاش کے لیے ٹیم تشکیل دے کر گرفتاری کی کوششیں کی جا رہی ہیں- ملزمان کی گرفتاری اور برآمدگی کی بنیاد پر مقدمہ مذکورہ کو دفعہ 309 (6) بی این ایس سے دفعہ 310(2)/311/317(3) بی این ایس میں تبدیل کر دیا گیا ہے- گرفتار شدہ ملزمان کے خلاف قانونی کارروائی کی جا رہی ہے- مذکورہ واردات میں 07 ملزمان کی شمولیت پائی جا رہی ہے جس میں ملزم عیان ولد سید احمد ساکن روسا تھانہ پھردھان کی جانب سے مدعی مقدمہ کی ریکی کرنے کے حقائق سامنے آئے ہیں۔

صوبائی خواتین کمیشن کی رکن نیہا پربھات نے کیا جیل کا دورہ

سلطانپور (نامہ نگار): صوبائی خواتین کمیشن کی رکن نیہا پربھات نے آج سلطانپور جیل کا دورہ کیا اور قیدیوں سے ملاقاتیں کر کے انکو اس بات کی رغبت دلائی کہ وہ جیل کے اندر سے ہی کچھ ایسا کاروبار کریں مثلاً اپنے ہاتھوں سے انسانی استعمال کے سامان بنائیں تاکہ خود کفیل ہوسکیں اور اپنے اہل خانہ کو جیل کے اندر رہ کر مالی مدد فراہم کریں۔ نیہا پربھات نے جیل کے اندر کی بدانتظامی پر بھی جیل انچارج اروند پرانجل سے گفتگو کی اور انکو ٹھیک کرنے کے لئے کہا۔ نیہا پربھات نے کہا کہ جب تک ہماری سوچ مثبت نہیں ہوگی ہم قیدیوں کی بھی فکر و نظر کو تبدیل نہیں کر سکتے۔

گھر آئی بارات، دلہن عاشق کے ساتھ فرار، دونوں کی لاش درخت سے لٹکتی ہوئی برآمد

بارہ بنکی (ایجنسی)
اے محبت ترے انجام پہ رونا آیا' یہ مصرعہ آج یہاں اس وقت صادق ہوگیا جب الگ الگ ذات و برادری سے تعلق رکھنے والے عاشق جوڑے کا ساتھ جینے کا خواب تو شرمندہ تعبیر نہ ہوسکا تو انھوں نے ایک ہی درخت میں ایک ساڑی سے پھانسی کے پھندے پر لٹک کر ایک ساتھ مرنے کا عہد پورا کر دیا۔ پولیس نے دونوں کی لاشوں کو اپنے قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ یہ دل دہلا دینے والا واقعہ تھانہ مسولی علاقے کے موضع لال پور مزرعہ بھرتی پور کا ہے جہاں آج علی الصباح گاؤں سے پانچ سو میٹر کی دوری پر واقع مایا رام چوہان کی آم کے باغ میں ایک نوجوان لڑکے اور لڑکی کی لاش ایک ہی ساڑی کے پھندے سے لٹکتی ہوئی ملیں۔ یہ خبر پورے علاقے میں جنگل کی آگ کی طرح پھیلی اور سینکڑوں لوگ اکٹھا ہوگئے ۔ عاشق جوڑے کی شناخت شلپا (22) بنت راج بہادر یادو اور بھانو پرتاپ سنگھ (28) ولد پارس ناتھ کے طور پر ہوئی ہے۔ واضح رہے کہ 5 مئی کو تھانہ صفدر گنج علاقے کے موضع پیارے پور سریّاں کے رہنے والے راکیش یادو کے بیٹے سشیل کمار یادو وقت مقررہ پر سنیل کمار بینڈ باجے کے ساتھ برات لے کر آیا۔ لڑکی والوں نے برات کا شایان شان خیر مقدم کیا۔ عین دوار پوجا کے وقت دلہن بنی شلپا یادو اپنے معشوق بھانو پرتاپ سنگھ کے ساتھ فرار ہوگئی۔ شلپا کے فرار ہونے سے لڑکی والوں میں افراتفری مچ گئی۔ لیکن اپنی عزت بچانے کے لیے باپ نے اپنے حقیقی چھوٹے بھائی دھرم راج کی بیٹی کے ساتھ شادی کی رسومات پوری کر کے رخصت کر دیا۔ آج صبح جہاں دنوں کی لاشیں ملیں وہاں درخت کے نیچے متوفی بھانو پرتاپ سنگھ کی موٹر سائیکل ملی اور قریب ہی متوفیہ شلپا کا تحریر کردہ سوسائڈ نوٹ ملا جس میں لکھا تھا 'ہم دونوں کی موت میں دونوں کنبوں کی کوئی غلطی نہیں ہے۔ محبت ہم نے کی ہے تو سزا کون بھگتے گا۔ ہم دونوں لوگ ایک ساتھ جی نہیں سکتے تو ایک ساتھ مر سکتے ہیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی سرکل افسر گریما پنت کے علاوہ مسولی، رام نگر، بدوسرائے تھانوں کی پولیس بھی موقع پر پہنچ گئی۔ فورنسک ٹیم نے بھی موقع پر پہنچ کر ثبوت جمع کیے۔ لڑکے اور لڑکی کے الگ الگ ذات کی بنا پر کشیدگی کے مدنظر پورے گاؤں میں پولیس تعینات کر دی گئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ موقع پر ہونے والے بڑے مجمع کے باوجود بھی لڑکی کے افراد خاندان لاش دیکھنے تک نہیں آئے۔ سرکل افسر گریما پنت اور انسپکٹر مسولی سدھیر کمار سنگھ نے دونوں گھر والوں سے پوچھ گچھ کی۔ یہ معاملہ موضوع گفتگو بنا ہوا ہے۔

پڑوسی نے گھر میں داخل ہو کر کیا حملہ، پولیس کپتان سے شکایت

سلطانپور (نامہ نگار): کوتوالی کادی پور کے تحت موضع سرائے رانی کی ایک خاتون انصاف کی تلاش میں پولیس کپتان کے دفتر آئی اور انسے ملاقات کی۔ سرائے رانی کی وملا نے الزام لگایا ہے کہ گیارہ روز قبل پڑوس کی نرملا اور اسکے بیٹے سوجل نشاد نے اسکے گھر میں داخل ہو کر میرے اوپر حملہ کر دیا اور بائیں ہاتھ کا انگوٹھا دانتوں سے کاٹ دیا ساتھ ہی ان لوگوں نے گھر میں موجود میری ساس انارا دیوی کو بھی نہیں بخشا اور اسکے ساتھ بھی مار پیٹ کرتے ہوئے اسکا چشمہ توڑ دیا۔ وملا دیوی نے اپنی درخواست میں کہا ہے کہ نرملا اور اسکا بیٹا سوجل نشاد مجھ کو برابر جان سے مارنے کی دھمکیاں دے رہے ہیں۔ وملا دیوی کے ساتھ آئی سماجی کارکن مینا دیوی نے بتایا کہ اس معاملے کی تحریر کادی پور کوتوالی میں دی تھی لیکن اس پر کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ مینا دیوی نے کہا کہ کپتان صاحب سے ہمیں انصاف کی امید ہے۔ انھوں نے یقین دہانی کرائی ہے کہ وملا کے ساتھ مکمل انصاف ہوگا۔

اسکارپیوں گاڑی حادثہ کا شکار، 2 افراد کی موت

جونپور (ایجنسی) بدھ کی رات لائن بازار تھانہ علاقے کے تحت ماتا پور کے قریب ایک اسکارپیو گاڑی کا اگلا پہیہ نکل گیا جس کی وجہ سے کار بے قابو ہو کر الٹ گئی۔ حادثے میں دو افراد کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ واقعے میں تین افراد زخمی ہوگئے۔ حادثے میں ہر جو پور جعفرآباد کے ننکو (35)، سچن کمار (25) کھوجن پور جعفرآباد کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ زخمیوں میں راجوان (26) ولد دودھناتھ ضلع اسپتال میں زیر علاج ہے۔ روہت (25) ایک پرائیویٹ نرسنگ ہوم میں زیر علاج ہے۔ ڈرائیور برجیش موریہ چھوٹو کو معمولی چوٹیں آئیں۔ معلومات کے مطابق یہ لوگ مزدوری کرتے ہیں۔ بدھ کی شام، ڈی ایم کی رہائش گاہ پر کام کرنے کے بعد، وہ شام 5 بجے فارغ ہوا اور اپنے مقام پر کام کی جانچ کے بعد املو چوکیہ کے رہنے والے برجیش موریہ کے ساتھ اپنی اسکارپیو میں جعفرآباد جا رہا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ جیسے ہی کوئی ماتا پور پہنچتا ہے، سامنے کا پہیہ نکل آیا۔ گاڑی بے قابو ہو کر الٹ گئی۔

NATIONAL / INTERNATIONAL

یمن میں اسرائیل کے 20 سے زیادہ فضائی حملے، صنعاء کا ہوائی اڈا "مکمل مفلوج" ہوگیا

صنعا (ایجنسی): اسرائیلی فضائیہ نے منگل کے روز یمن میں صنعاء کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر حملہ بھرپور حملہ کیا۔ اسرائیلی فوج نے یمن کے مختلف علاقوں پر 20 سے زیادہ فضائی حملوں کا دعویٰ کیا ہے۔ فوج کے مطابق ان حملوں میں صنعاء ہوائی اڈے کے مسافر ٹرمینل کی عمارت اور وہاں موجود تمام مسافر طیاروں کو نشانہ بنایا گیا۔ اس کے نتیجے میں ہوائی اڈے کی سرگرمیاں مکمل طور پر مفلوج ہوگئیں۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ صنعاء کا ہوائی اڈا ...الحدیدہ بندرگاہ کی طرح حوثیوں کی جانب سے اسلحہ منتقل کرنے کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے، اور یہ ہوائی اڈا "دہشت گرد مقاصد" کے لیے حوثیوں کے زیر انتظام ہے۔ حوثیوں کے زیر انتظام میڈیا نے بھی ہوائی اڈے پر اسرائیلی حملے کی تصدیق کی ہے۔ اسرائیلی فوج نے مزید بتایا کہ عمران صوبے میں ایک سیمنٹ فیکٹری کو بھی نشانہ بنایا گیا، جسے حوثی میزائلوں کے سروں کی تیاری کے لیے استعمال کر رہے تھے۔ علاوہ ازیں یمن میں 10 دیگر اہداف پر بھی حملے کیے گئے۔ العربیہ اور الحدث کے نمائندے نے شمالی صنعاء کے علاقے ذبان میں بجلی گھر پر حملے کی بھی اطلاع دی ہے۔ اسرائیلی ذرائع ابلاغ کے مطابق، ان حملوں میں صنعاء کا ہوائی اڈا، الدیلمی فضائی اڈا، مسافر طیارے، مسافر ہال، رن وے اور کنٹرول ٹاور کو نشانہ بنایا گیا۔ یہ بات اسرائیلی ٹی وی چینل 14 نے بتائی۔ حملے سے قبل اسرائیلی فوج نے صنعاء ہوائی اڈے کے گرد موجود تمام افراد کو فوری انخلا کا انتباہ جاری کیا تھا۔ اسی دوران، اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے وزارت دفاع کے آپریشن روم کا دورہ کیا۔ العربیہ اور الحدث کے ذرائع نے بتایا کہ حملہ ایک گھنٹے کے اندر متوقع تھا۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان افیخای ادرعی نے "ایکس" پر کہا کہ ہوائی اڈے کی حدود کو فوری طور پر خالی کر دیا جائے، اور ہر شخص اپنے آس پاس موجود لوگوں کو خبردار کرے کہ وہ علاقہ فوراً چھوڑ دیں۔ ان کے انتباہ کے ساتھ ایک سیٹلائٹ تصویر بھی جاری کی گئی جس میں ہوائی اڈے کی نشان دہی کی گئی تھی۔ حوثیوں نے آج منگل کے روز بتایا کہ اسرائیلی حملوں میں چار افراد ہلاک اور 39 زخمی ہوئے۔ سوموار کی شب کے حملوں میں باجل (الحدیدہ) کی سیمنٹ فیکٹری پر حملے میں تین شہری ہلاک اور 35 زخمی ہوئے۔ الحدیدہ کی بندرگاہ پر ایک اور حملے میں ایک شخص ہلاک اور چار زخمی ہوئے۔ ان حملوں سے ایک روز قبل اسرائیلی فوج نے الحدیدہ بندرگاہ اور اس کے اردگرد کے علاقوں میں حوثیوں کے اہداف کو نشانہ بنانے کا اعلان کیا تھا، جو حوثیوں کے اسرائیلی بن گوریون ایئرپورٹ پر داغے گئے میزائل کے جواب میں کیا گیا۔ واضح رہے کہ حوثی ملیشیا نے حالیہ دنوں میں اسرائیل اور بحری تجارتی راستوں پر دوبارہ حملے شروع کر دیے ہیں، جو کہ غزہ میں حماس اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی کے ختم ہونے کے بعد دوبارہ فعال ہو چکی ہے۔ یمن میں ایران کی حمایت یافتہ حوثی ملیشیا، غزہ کی جنگ کے آغاز سے اسرائیل اور بحیرہ احمر میں نقل و حمل کو نشانہ بنا رہی ہے۔

غزہ: امریکی عارضی بندرگاہ پر 62 امریکی فوجیوں کے زخمی ہونے کا انکشاف

غزہ (ایجنسی): امریکی دفاعی ادارے پینٹاگون کے انسپکٹر جنرل نے غزہ سے متصل بنائی گئی عارضی امریکی بندرگاہ کے بارے میں ایک رپورٹ جاری کی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ اس میں 62 امریکی فوجی زخمی ہوگئے تھے۔ اس سے قبل یہ زخمی ہونے والے فوجیوں کی تعداد بہت کم بتائی گئی تھی۔ سابق امریکی صدر جو بائیڈن کے ایک اعلان کے تحت غزہ سے متصل بحر متوسط میں امریکی پینٹاگون نے مئی 2024 میں ایک عارضی بندرگاہ قائم کی تھی۔ اس عارضی بندرگاہ کی تعمیر و آپریشن کے لیے تقریباً ایک ہزار امریکی فوجیوں نے کام کیا تھا۔ لیکن اس سے پہلے اس پر کام کرنے والے فوجیوں کے زخمی ہونے کی اطلاعات بہت کم بتائی گئی تھی۔ جو بائیڈن کے مارچ میں کیے گئے اعلان کے ساتھ ہی عارضی بندرگاہ کی تعمیر کا کام شروع کر دیا گیا تھا اور ماہ مئی میں اسے مکمل کر لیا گیا تھا۔ اس بندرگاہ کے بارے میں بتایا گیا تھا کہ یہ اسرائیلی فوج کی اہل غزہ کے لیے اشیائے خورد و نوش کی ناکہ بندی کی وجہ سے امدادی سامان و خوراک کی تقسیم میں بروئے کار رہے گی۔ لیکن بعد ازاں نصیرات کے علاقے میں کیے گئے اسرائیلی فوج کے ایک بہت بڑے فوجی آپریشن کے دوران یہ معاملہ بعض رپورٹس نے مشکوک بنا دیا کہ امریکہ کی یہ عارضی بندرگاہ اہل غزہ کی امداد کے لیے تھی کیونکہ نصیرات کیمپ پر کیے گئے انتہائی شدید اور بہت بڑے جنگی آپریشن کے دوران اس عارضی بندرگاہ سے سامان لانے والے کنٹینر اور ٹرک غزہ کے رہنے والے فلسطینیوں کو مبینہ طور پر دھوکہ دینے کے لیے استعمال کیے گئے تھے کہ جیسے ان میں امدادی سامان لایا گیا ہے۔ جبکہ مبینہ طور پر یہ ٹرک اور کنٹینر اسرائیلی فوجیوں کے اس آپریشن میں کام آئے تھے۔ اس آپریشن کے مکمل ہونے کے کچھ ہی دن بعد امریکہ کی طرف سے یہ اعلان سامنے آگیا کہ امریکہ اس عارضی بندرگاہ کو اب ختم کر رہا ہے۔ اسرائیل کے جنگی آپریشن نصیرات کے دوران سوشل میڈیا پر آنے والی خبروں میں امریکہ اور اس کی افواج پر بھی سخت تنقید کی گئی تھی کہ انہوں نے اس عارضی بندرگاہ کا استعمال اہل غزہ کی امداد کے بجائے اسرائیلی فوج کی نصیرات آپریشن میں مدد کے لیے کیا تھا۔ تاہم یہ بات ابھی غیر جانبدار ذرائع سے سامنے آنا باقی ہے۔ منگل کے روز پینٹاگون کے انسپکٹر جنرل نے اسی عارضی بندرگاہ کے بارے میں اپنی رپورٹ جاری کی ہے کہ اس میں حصہ لینے والے 62 سے زائد فوجی زخمی ہوگئے تھے۔ یاد رہے عارضی بندرگاہ کو اس قدر جلد بند کرنے کا اعلان صرف 20 دن کے اندر سامنے آگیا تھا اور اس کی وجہ امریکہ کی طرف سے غزہ کا موسم بتایا گیا تھا اور اس کی تعمیر پر لاگت 230 ملین ڈالر آئی تھی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ہم یہ نہیں واضح کر سکتے کہ عارضی امریکی بندرگاہ پر زخمی ہونے والے فوجی کون سے تھے۔ امریکہ کی تعمیر کردہ یہ عارضی بندرگاہ امریکی کانگریس میں سخت ردعمل کا باعث بنتی رہی۔ ریپبلیکن پارٹی کے ارکان نے اس ساری سرگرمی کو جو بائیڈن انتظامیہ کی سیاسی ضرورت و حکمت عملی قرار دیا تھا۔

علی گڑھ میں خوفناک سڑک حادثہ، 4 پولیس اہلکاروں سمیت 5 کی موت

لکھنؤ (ایجنسی) اتر پردیش کے علی گڑھ ضلع میں دہلی-کانپور ہائی وے پر جمعرات کی صبح خوفناک سڑک حادثہ پیش آیا۔ یہاں گاؤں چکاوٹی کے پاس فیروز آباد سے ملزم کو پیشی کے لیے مظفرنگر لے جا رہی پولیس کی گاڑی کھڑے کینٹر میں سیدھی جا کر گھس گئی۔ سڑک حادثے میں داروغہ سمیت 4 پولیس اہلکاروں اور ایک ملزم کی موت ہوگئی جبکہ ایک پولیس اہلکار زخمی ہے۔ زخمی پولیس اہلکار کو اسپتال لے جایا گیا جہاں اس کا علاج جاری ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ ڈرائیور کو نیند کی جھپکی آنے کی وجہ سے یہ حادثہ ہوا۔ 'لائیو ہندوستان' کی خبر کے مطابق یہ حادثہ صبح 08:15 بجے ہوا۔ فیروز آباد پولیس کی وین (یوپی 83 اور جی 0687) مظفرنگر کے لیے نکلی تھی۔ اس میں 5 پولیس اہلکار اور ایک ملزم سوار تھا۔ ان کے نام ایس آئی رام سنجیون، ہیڈ کانسٹیبل رگھوویر سنگھ، شیر پال سنگھ، بلویر سنگھ، ڈرائیور ہیڈ کانسٹیبل چندر بھان سنگھ اور ملزم گلشور (بیٹا عشرت) تھے۔ گلشور کی مظفرنگر کی اسپیشل گینگسٹر کورٹ میں پیشی تھی۔ حادثہ ایسے ہوا کہ کھیریشور چوراہے سے نکلتے ہی گاؤں چکاوٹی کے پاس کھڑے کینٹر میں پولیس کی گاڑی ٹکرا گئی۔ تبھی پیچھے سے آ رہی گاڑیوں نے روک کر پولیس وین میں پھنسے پولیس اہلکاروں و ملزم کو باہر نکالا۔ موقع پر لودھا و گبھانا تھانہ کی پولیس پہنچ گئی۔ اس کے بعد زخمیوں کو سنگین حالت میں اسپتال میں پہنچایا گیا، جہاں تین پولیس اہلکاروں و ملزم کی موت ہوگئی۔ سی او سنجیو کمار تومر نے بتایا کہ پانچ لوگوں کی موت ہو گئی۔ پولیس نے کینٹر ڈرائیور کے خلاف معاملہ درج کر لیا ہے اور حادثے کے سبھی پہلوؤں کی جانچ شروع کر دی ہے۔ افسروں کے مطابق حادثے کی وجہ تیز رفتار، گاڑی ڈرائیور کی لاپروائی یا سڑک کی حالت ہو سکتی ہے۔ پولیس کی ایک تکنیکی اور فارینسک ٹیم شواہد یکجا کر رہی ہے تاکہ حقیقی وجوہات کا پتہ لگایا جا سکے۔ واقعہ کے وقت ٹریفک معمول پر تھا، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ٹکر پوری طرح سے گاڑی کی رفتار اور مستعدی پر منحصر تھی۔ اس حادثے نے علی گڑھ پولیس محکمہ کو گہرے صدمے میں ڈال دیا ہے۔ علی گڑھ کے ایس ایس پی نے واقعہ پر گہرے غم کا اظہار کیا ہے اور زخمیوں کے جلد صحت یاب ہونے کی تمنا کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہلوک پولیس اہلکاروں کو پورے سرکاری اعزاز کے ساتھ آخری وداعی دی جائے گی۔ ساتھ ہی انہوں نے سڑک تحفظ کے ضابطوں پر سختی سے عمل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

دہشت گردی کیخلاف جنگ میں پورا ملک متحد: شیخ ابوبکر

کالی کٹ (عبدالکریم امجدی)
جموں کشمیر کے پہلگام میں ہوئے حملے کے خلاف دہشت گردی کی جنگ میں پورا ملک متحد ہے، دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کیلئے اخلاقی اور قومی ضرورت پر زور دیتے ہوئے گرانڈ مفتی آف انڈیا شیخ ابوبکر احمد نے تمام شہریوں سے ملک کی سلامتی، اتحاد، اور سالمیت کے تحفظ کیلئے متحد ہونے کی اپیل کی ہے۔ شیخ ابوبکر احمد نے دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کے مضبوط اور پُر عزم موقف کی تعریف کی، ہندوستانی فوج کی ہمت اور بہادری پر پورے ملک کو فخر ہے۔ اسے ملک کی طاقت، خودمختاری، اور انسانیت کے تحفظ کیلئے اہم قرار دیا۔ شیخ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف بھارت کے اقدامات کشمیر سمیت جنوبی ایشیا میں انتہاء پسند قوتوں کی وجہ سے پیدا ہونے والی بدامنی کے خاتمہ کیلئے ضروری ہے، ہندوستان کی انسداد دہشت گردی کی کوششوں کے وسیع مضمرات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ملک کی سفارتی اور اسٹریٹجک مداخلت عالمی امن کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔ شیخ نے عوام سے ان کوششوں کی حمایت کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ہم امن اور انسانی اقدار پر یقین رکھتے ہیں کہ اس جد جہد میں قوم کے ساتھ کھڑے ہوں، یعنی پوری قوم ایک ساتھ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں متحد ہو۔

1500 سالہ جشن میلاد النبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کے موقع پر ہم انفرادی کوشش کریں: سعید نوری

ممبئی (پریس ریلیز): 12 ربیع الاول 1447ھ مطابق 5 ستمبر 2025 ایک تاریخی موقع ہے، جو ہمیں حضور خاتم الانبیاء ﷺ کی سیرت طیبہ پر غور و فکر، عمل، اور امت کی اصلاح و فلاح کی طرف دعوت دیتا ہے۔ انفرادی حیثیت سے 1500 سالہ جشن میلاد النبی کے موقع پر درج ذیل فلاحی اور مذہبی کام کیے جا سکتے ہیں سیرت النبی کا مطالعہ و تعلیم خود سیرت النبی کی کتابیں پڑھنا اور دوسروں کو بھی مطالعہ کی ترغیب دینا درود و سلام کی کثرت روزانہ درود شریف کی مخصوص تعداد کا معمول بنانا مثلاً 100 بار یا جتنا پڑھ سکیں قرآن فہمی و تلاوت قرآن، ترجمہ اور تفسیر کے ساتھ مطالعہ شروع کرنا یا گروپ مطالعہ کا اہتمام کرنا نوافل و عبادات تہجد، اشراق، چاشت اور دیگر نفل عبادات کا معمول بنانا دینی مجالس یا محافل کا اہتمام سیرت پر چھوٹے اجتماعات، آن لائن یا مساجد میں محافل میلاد کا انعقاد گھروں میں محافلِ میلاد کا اہتمام، نوجوانوں میں دینی بیداری: بچوں اور نوجوانوں کو سیرت کی روشنی میں دینی تربیت دینا۔ فلاحی کام جیسے غرباء و مساکین کی مدد کھانے، کپڑے، دوا یا مالی مدد دینا۔ زکوٰۃ اور صدقات کا بہتر استعمال غریب بچوں کو تعلیم کے لیے اسکول کی فیس یا کتابیں فراہم کرنا صحت کی خدمات فری میڈیکل کیمپس، یا دوائیوں کی تقسیم اپریشن کروادیں۔ ماحولیاتی اصلاح: درخت لگانا، صفائی مہم، اور ماحول دوست اقدامات، امن و بھائی چارہ کی مہم: فرقہ واریت سے بالاتر ہو کر امن کا پیغام عام کرنا۔ کتابچے یا بروشرز کی تقسیم سیرتِ طیبہ پر آسان اور مختصر مواد تقسیم کرنا۔ یہ سب کام امت کو سیرت کے قریب لانے کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔ چھ مئی کو عرس تاج الشریعہ کے موقع پر نوری مہمان خانہ بریلی شریف میں علماء کرام اور دانشوروں کی نشست منعقد ہوئی جس میں سعید نوری نے مذکورہ تجاویز پیش کی اس نشست میں مولانا حنیف خان، ڈاکٹر محمد حسن رضوی محمد اقرار نوری ایڈوکیٹ رضوی اور دیگر بہت سے حضرات موجود تھے۔

"لوہیانامہ" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے، اس اخبار سے متعلق کوئی بھی قانونی کارروائی صرف لکھنؤ کی مجاز عدالت یا فورم میں کی جاسکتی ہے۔
قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ اخبار میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے سلسلہ میں اخراجات، معاملات یا لین دین کرنے سے قبل ذاتی طور پر اطمینان کر لیں۔ آپ کا محبوب روزنامہ اشتہارات میں شائع ہونے والے مواد کی حقانیت اور دعوؤں کی سچائی سے قطعی واقف نہیں ہوتا۔ مشتہرین جو بھی مواد اور دعوے مشتہر کرتے ہیں ان کی ادارہ تائید یا توثیق نہیں کر سکتا، لہٰذا ان کے تعلق سے ادارہ لوہیانامہ کے مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر قطعی ذمہ دار نہیں ہوں گے۔ (ادارہ لوہیانامہ)

روزنامہ لوہیا نامہ، پرنٹر، پبلشر و پروپرائٹر: جاوید احمد نے دکشتا آفسیٹ 105/128، پھولباغ، کھٹیانہ حسین گنج، لکھنؤ (یوپی)-01 سے چھپوا کر 155/239 بھیڑی منڈی، مولوی گنج لکھنؤ شائع کیا، ایڈیٹر: جاوید احمد
PRINTER, PUBLISHER & OWNER : JAVED AHMAD PRINTED AT: DAXITA OFFSET 105/128 PHOOLBAGH, KHATIYANA HUSAINGANJ, LUCKNOW (U.P.)-01 AND PUBLISHED FROM-155/239 bhedi mandi molvi ganj, Lucknow (U.P.)-226018, EDITOR:JAVED AHMAD,
Mob. 9999422966 Phone:0522-4332403 E-mail:lohiyanama84@rediffmail.com, Website:www.lohianama.com

چھیڑنے والوں کو ماند میں گھس کر مارتا ہے نیا ہندوستان

وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے پاکستان کو کیا خبردار

لکھنؤ (ایجنسی):
وزیراعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے ایک بار پھر پاکستان کو آپریشن سندھور کے حوالے سے خبردار کیا ہے۔ یوگی نے کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان کسی کو نہیں چھیڑتا۔ یہ غیر ضروری طور پر کسی کے کام میں مداخلت نہیں کرتا، لیکن اگر کوئی ہمارے اندرونی معاملات میں مداخلت کرتا ہے اور ہمارے شہریوں کی سلامتی سے سمجھوتہ کرتا ہے، تو نیوانڈیا اسے نہیں بخشتا ہے۔ وہ اس کے ماند میں گھس کر اسے مار ڈالتا ہے۔ 7 مئی کو پوری دنیا کو اس ہندوستان کی طاقت کا اندازہ ہو گیا ہے اور آنے والے وقت میں بھی دنیا کو اس کا اندازہ ہو جائے گا۔

وزیراعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے جمعرات کو لوک بھون آڈیٹوریم میں 494 اسسٹنٹ اساتذہ اور 49 لیکچراروں کو تقرری خط تقسیم کرتے ہوئے یہ باتیں کہیں۔ اس کے ساتھ وزیر اعلیٰ نے 23 سرکاری انٹر کالجوں میں منی اسٹیڈیم کا سنگ بنیاد بھی رکھا۔ وزیراعلیٰ نے اپنے خطاب میں تمام نو تعینات اساتذہ سے اپیل کی کہ دنیا بدل چکی ہے، ہمیں خود کو ساتھ لے کر چلنا ہے۔ اگر ہم اس کے ساتھ آگے بڑھیں اور اپنے نوجوانوں کو آج کی ضروریات کے مطابق تیار کریں تو ہماری مطابقت برقرار رہے گی۔ اگر ہم نے کہیں بھی غلطی کی تو اس کا خمیازہ نہ صرف ہماری موجودہ نسل کو بھگتنا پڑے گا بلکہ ہماری آنے والی نسلیں بھی ہمیں کبھی معاف نہیں کریں گی۔

وزیراعلیٰ نے کہا کہ جو انتخابی عمل مکمل ہو چکا ہے اس میں کسی بھی سطح پر کسی سفارش کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ پورے انتخابی عمل، اس کی شفافیت، شفافیت پر کسی قسم کا کوئی سوال نہیں اٹھایا گیا۔ اسی منصفانہ اور شفاف عمل میں جس کے تحت آپ کو منتخب کیا گیا ہے، حکومت بھی آپ سے یہ توقع رکھتی ہے کہ آپ بھی ثانوی تعلیم کی سطح کو بلند کرنے میں اپنا حصہ ڈالیں۔ ہم اکثر دیکھتے ہیں کہ جب تک کسی کو نوکری نہیں ملتی، وہ شکایت کرتا رہتا ہے، لیکن جیسے ہی اسے سرکاری نوکری ملتی ہے، وہ اپنے فرائض سے منہ موڑ لیتا ہے۔

'56 انچ کا سینہ ہے، سر اوٹھا کر جینا ہے'

آپریشن سندور پر بولے کیشو پرساد موریہ

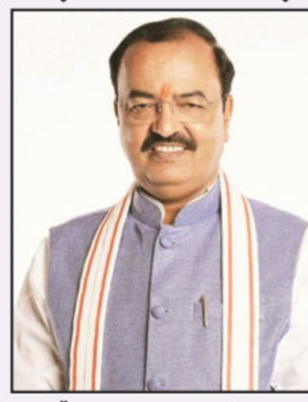

لکھنؤ (ایجنسی): اترپردیش کے ڈپٹی سی ایم کیشو پرساد موریہ نے آپریشن سندھ پر خوشی کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا، '2013 میں وزیراعظم بننے سے پہلے نریندر مودی نے اپنی تقریر میں کہا تھا کہ ان کا 56 انچ کا سینہ ہے۔ ہمیں سر اٹھا کر جینا ہے۔ ہم نے اڑی اور پلوامہ حملوں کے جواب میں بھارتی فوج کی سرجیکل اسٹرائیک دیکھی ہے۔ پہلگام میں دہشت گردوں کے ہاتھوں نہتے اور معصوم لوگوں کو قتل کیا گیا۔ اسی دن وزیراعظم نے کہا تھا کہ دہشت گردوں کا صفایا کر دیا جائے گا۔ آپریشن سندھ کے ذریعے بھارتی فوج نے ملک کی خواتین کے وقار کو برقرار رکھا ہے۔

ڈپٹی سی ایم نے کہا، 'وزیراعظم نریندر مودی نے ہندوستانی فوج کو آزادانہ ہاتھ دیا ہے۔ فوج کے ہوائی حملے کے بعد ہر ہندوستانی کا سینہ 56 انچ تک پھول گیا ہے۔ پاکستان کو بھی پتہ چل گیا ہے کہ یہ ہندوستان اب پرانا ہندوستان نہیں رہا۔ اب ایسا نہیں ہوگا کہ مار کر پاکستان بھاگ جائیں گے۔ اب بھارت پاکستان کے کسی بھی کونے میں چھپے دہشت گرد یا دشمن کو مار ڈالے گا۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ 6 مئی کی رات بھارتی فوج نے پاکستان کے کئی علاقوں میں فضائی حملے کیے اور دہشت گردوں کے 9 ٹھکانے تباہ کر دیے۔ بتایا جا رہا ہے کہ 90 سے زائد دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ تاہم پاکستان نے 26 اموات کو قبول کیا ہے۔ ہندوستان نے یہ کارروائی پہلگام دہشت گردانہ حملے کے جواب میں کی ہے۔ دہشت گردوں نے پہلگام میں 27 سیاحوں کو گولیاں مار کر ہلاک کر دیا تھا۔ کانپور کے شبھم دویدی بھی ان میں شامل ہیں۔

نیپال بارڈر پر بلڈوزر کارروائی جاری، متعدد غیر قانونی مدرسہ منہدم

سی ایم یوگی کی ہدایت پر ہٹائے جا رہے ہیں ناجائز قبضے اور تجاوزات

لکھنؤ (ایجنسی): وزیراعلی یوگی آدتیہ ناتھ کی ہدایت پر نیپال کی سرحد سے متصل اضلاع میں غیر قانونی تجاوزات اور غیر تسلیم شدہ مذہبی اداروں کے خلاف کارروائی بدھ کو بھی جاری رہی۔ مقامی ضلع اور پولیس انتظامیہ نے شراوستی، بلرام پور، بہرائچ، سدھارتھ نگر، مہاراج گنج اور لکھیم پور کھیری میں خصوصی مہم چلائی۔

شراوستی ضلع انتظامیہ نے کہا کہ بدھ کے روز جمونہا تحصیل کے رام پور بستی گاؤں میں سرکاری زمین پر واقع ایک غیر قانونی مدرسہ کو منہدم کر دیا گیا۔ یہی کارروائی جوگن بھریا، گاؤں کیشاواپور، بھنگہ تحصیل میں واقع مدرسے کے خلاف بھی کی گئی۔ اس کے ساتھ نجی اراضی پر قائم دو غیر تسلیم شدہ مدارس کی نشاندہی کر کے انہیں سیل کرنے کی کارروائی کی گئی۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (فنانس/ریونیو) اور سدھارتھ نگر کے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے بتایا کہ بدھ کے روز گاؤں یوسف پور پوسٹ شیوپتی نگر تحصیل نوگڑھ کے تحت مدرسہ دارالہدیٰ نے اس کی باؤنڈری وال کو منہدم کر دیا۔ گاؤں دلہہ شاہی فصادی پور نوگڑھ اور سیکری بازار گاؤں میں غیر قانونی مدارس کے خلاف کارروائی کی گئی۔ گاؤں گورا عرف گوری، باجا بازار میں مدرسہ شمس الہدیٰ کو جے سی بی کے ذریعے مسمار کر دیا گیا۔ شہرت گڑھ کے گاؤں بھڈا مستحکم میں بھی غیر قانونی مدارس کے خلاف کارروائی کی گئی۔ بدھ کو انتظامیہ نے مہاراج گنج میں 5 غیر قانونی مدارس کے خلاف کریک ڈاؤن کیا۔ تحصیل فرینڈہ گاؤں الہاباس میں غیر قانونی مدرسے کو مسمار کر دیا گیا جبکہ تحصیل نکلول میں بغیر شناخت چلنے والے چار مدارس کو نوٹس دے کر سیل کر دیا گیا۔ بلرام پور انتظامیہ نے بتایا کہ بدھ کے روز گاؤں پارساوجوا تلسی پور میں ایک غیر مجاز مدرسہ کو منہدم کر دیا گیا۔ اس کے ساتھ گاؤں سون پور تحصیل بلرام پور میں مزار سے تجاوزات ہٹا دی گئیں۔ لکھیم پور کھیری کے ضلع مجسٹریٹ درگا شکتی ناگپال اور پولیس سپرنٹنڈنٹ سنکلپ شرما نے کہا کہ انتظامیہ کو یہاں سرکاری زمین پر ایک مسجد، ایک مزار، ایک عیدگاہ پر تجاوزات کا پتہ چلا ہے، جب کہ دو مدارس نجی زمین پر پائے گئے ہیں، جو غیر قانونی ہیں۔ یہاں دو عیدگاہوں کے خلاف کارروائی کی گئی ہے جبکہ ایک کو سیل کیا گیا ہے۔ سرکاری زمین پر بنائی گئی غیر قانونی مساجد اور مزارات کو بھی ہٹا دیا گیا ہے۔ بہرائچ کے ڈی ایم اور ایس پی کے مطابق بدھ کو ایک مدرسہ کو ہٹا دیا گیا۔ اس کے علاوہ 10 کلومیٹر۔ بدھ کو سرکاری اراضی سے چار تجاوزات ہٹا دی گئیں۔

یوپی کے کئی اضلاع میں طوفان اور بارش نے مچائی تباہی

16 لوگوں کی گئی جان، سی ایم یوگی کی فوری مدد کی ہدایت

لکھنؤ (ایجنسی): اترپردیش کے کئی اضلاع میں منگل کو طوفان، بارش اور آسمانی بجلی گرنے سے ہونے والے حادثات میں 16 لوگوں کی موت ہوگئی۔ وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے متاثرین کو فوری امدادی رقم فراہم کرنے اور زخمیوں کے مناسب علاج کی ہدایت دی ہے۔ ماؤ میں آسمانی بجلی گرنے سے تین افراد کی موت ہوگئی جبکہ بلیا اور لکھیم پور کھیری میں بھی آسمانی بجلی گرنے سے دو افراد کی موت ہوگئی۔ طوفان کی وجہ سے اوریا، دیوریا اور جھانسی میں ایک ایک اور علی گڑھ میں دو لوگوں کی موت ہوئی۔ کانپور دیہات، کانپور نگر اور بلند شہر میں ایک ایک شخص کی موت ہوئی جبکہ وارانسی میں ڈوبنے سے 3 افراد کی موت ہوئی۔ ریاست کے مختلف اضلاع میں طوفان، بارش اور ژالہ باری کے پیش نظر اترپردیش کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے متعلقہ اضلاع کے حکام کو ہدایت دی ہے کہ وہ پوری تیزی کے ساتھ امدادی کام انجام دیں۔ ریاستی حکومت کی طرف سے منگل کو یہاں جاری ایک بیان کے مطابق وزیراعلیٰ نے کہا کہ عہدیداروں کو چاہئے کہ وہ علاقے کا دورہ کریں اور اس کا سروے کریں اور راحتی کاموں پر نظر رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ آسمانی بجلی، طوفان سے جانی و مالی نقصان کی صورت میں امدادی رقم فوری طور پر متاثرہ افراد میں تقسیم کی جائے اور زخمیوں کو مناسب علاج فراہم کیا جائے۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ افسران سروے کر کے فصلوں کے نقصان کا جائزہ لیں اور اپنی رپورٹ حکومت کو بھجوائیں تاکہ اس سلسلے میں مزید کارروائی کی جا سکے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ پانی جمع ہونے کی صورت میں نکاسی آب کے انتظامات ترجیحی بنیادوں پر کئے جائیں۔

سپا-کانگریس نے مسلمانوں کو ٹھگا: برجیش پاٹھک

لکھنؤ (ایجنسی) یوپی حکومت میں نائب وزیراعلیٰ برجیش پاٹھک نے سماجوادی پارٹی کی سیاست کو ذات پرستی پر مبنی بتاتے ہوئے کہا کہ سپا نے سماج میں ذات پات کا زہر پھیلانے کا کام کیا ہے۔ سپا صدر اکھلیش یادو کو برہمن سماج پر بولنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ مسٹر پاٹھک نے سپا کے دور حکومت میں برہمن برادری کے خلاف مظالم و تذلیل کی کئی مثالیں پیش کیں۔ انھوں نے کہا کہ قنوج کے بے قصور نیرج مشرا کا سر قلم کرنے اور اسے لکھنؤ لانے کا کام سپا کے دور میں ہوا تھا۔ اٹاوہ میں واجپئی خاندان کی سر عام توہین کی گئی۔ سپا کے دور حکومت میں پوری ریاست میں برہمن برادری کے خلاف منظم مظالم اور بدعملیاں ہوئیں۔ جب بھی برہمن برادری کی توہین کی گئی، ریاست میں سپا کی حکومت تھی۔ نائب وزیراعلیٰ نے سپا پر برہمن برادری کو مسلسل نشانہ بنانے اور ان کے جذبات کو ٹھیس پہنچانے کا الزام لگایا۔ مسٹر پاٹھک نے ایک اور پروگرام میں شرکت کرتے ہوئے کانگریس اور سپا پر حملہ کیا۔ انھوں نے کہا کہ ووٹ بینک کی سیاست کرنے والی سماجوادی پارٹی اور کانگریس نے مسلمانوں کو دھوکہ دیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ڈبلیو اے ایف کا گورننس سسٹم بہت کمزور تھا جس میں عملی طور پر کوئی جوابدہی نہیں تھی۔ اسی وجہ سے وقف کی حکمرانی کو ہموار کرنے کیلئے وقف ایکٹ 2025 نافذ کیا گیا ہے۔

سائرن بجتے ہی لکھنؤ میں بلیک آؤٹ، ہوائی حملے سے پہلے چھپ گئے لوگ

وزیر اعلیٰ یوگی نے پولیس لائنز میں موک ڈرل کا لیا جائزہ

لکھنؤ (ایجنسی): اودھ کی شام زندگی سے بھرپور تھی۔ بزرگ پارکوں میں ٹہل رہے تھے۔ بچے کھیل رہے تھے۔ کچھ لوگ یوگا کر رہے تھے۔ بازاروں میں سنسنی پھیل گئی۔ گھنٹیوں کی آواز کے درمیان مندروں میں بھجن اور کیرتن پیش کیے جا رہے تھے۔ پھر فضائی پیغام آیا اور شام 7 بج کر 23 منٹ پر سائرن بجنے لگا۔ اگلے ہی لمحے بلیک آؤٹ ہو گیا۔ پورا علاقہ تاریکی میں ڈوبا ہوا تھا۔ دراصل دشمن نے ہوائی حملہ کیا تھا۔ کچھ ہی دیر میں زوردار دھماکوں کی آوازوں کے ساتھ بم دھماکے ہونے لگے۔

بہت چیخ و پکار اور چیخ و پکار تھی۔ زیادہ تر لوگوں نے محفوظ مقامات پر چھپ کر اپنی جانیں بچائیں جبکہ پارکوں میں موجود افراد زمین پر لیٹ گئے۔ اس دوران ڈیزاسٹر ریلیف اہلکار مدد کے لیے پہنچ گئے۔ جب 7:25 پر ایک ہی آواز والا سائرن بجنے لگا تو لوگوں نے سکون کا سانس لیا۔ اس سائرن نے اشارہ کیا کہ فضائی حملے کا خطرہ ٹل گیا ہے۔ ... فضائی حملوں سے تحفظ کے لیے بدھ کی شام پولیس لائنز میں منعقدہ موک ڈرل میں فضائی حملوں سے تحفظ کی مشق اس انداز میں کی گئی۔

موک ڈرل کے دوران لوگوں کو پولیس لائنز گراؤنڈ میں بنائے گئے علامتی بازار میں پارک میں خریداری کرتے، ٹہلتے اور کھیلتے ہوئے دکھایا گیا۔ مندر اور رہائشی علاقے بھی دکھائے گئے۔ سائرن بجا کر لوگوں کو بتایا گیا کہ جب بھی کوئی آفت کی صورت حال ہوگی، سائرن اسی لہجے میں بجیں گے۔ پھر بلیک آؤٹ کے ذریعے یہ سکھایا گیا کہ فضائی حملوں سے بچانے کے لیے بجلی کاٹ دی جا سکتی ہے۔ دو منٹ کے بعد ایک ہی آواز کا سائرن بجا اور بتایا گیا کہ اگر یہ سائرن لگے تو سمجھ لینا خطرہ ٹل گیا ہے۔ موک ڈرل کے دوران این ڈی آر ایف، ایس ڈی آر ایف اور سول ڈیفنس کے اہلکاروں نے ریسکیو آپریشن کی مشق کی۔

شام 7 بج کر 25 منٹ پر ایئر ریڈ گرین ایئر کنٹرول سے پیغام آیا۔ سائرن ایک ہی آواز میں متوازی بج رہا تھا۔ واضح ہو گیا کہ خطرہ ٹل گیا ہے۔ اس کے بعد این ڈی آر ایف، ایس ڈی آر ایف، شہری دفاع اور محکمہ صحت کی ٹیمیں لوگوں کی مدد کے لیے پہنچ گئیں۔ معمولی زخمیوں کو موقع پر ہی ابتدائی طبی امداد دی گئی جب کہ شدید زخمیوں کو ایمبولینس کے ذریعے قریبی اسپتال بھیجا گیا۔ پولیس لائنز گیٹ نمبر 1 کے قریب دشمن کی طرف سے گرایا گیا بم ایک جھونپڑی کے قریب گرا تھا۔ جس سے جھونپڑی میں آگ لگ گئی اور کچھ لوگ پھنس گئے۔ آگ کے شعلوں کو بڑھتے دیکھ کر سی ایف او منگیش کمار نے اپنی ٹیم کے ساتھ آرٹیکولیٹنگ واٹر ٹاور (AWT) سے آگ بجھانا شروع کر دی۔ سیول ڈیفنس کے انچارج امرناتھ مشرا اپنی ٹیم کے ساتھ جھونپڑی میں داخل ہوئے اور ایس ڈی آر ایف اور این ڈی آر ایف اہلکاروں کی مدد سے پھنسے ہوئے لوگوں کو بحفاظت باہر نکالا۔

گیٹ نمبر 1 کے قریب بم دھماکے میں گرنے والے ڈھانچے میں کچھ لوگ پھنس گئے تھے۔ اطلاع ملتے ہی ایس ڈی آر ایف کی ٹیم اسنائپر کتے کے ساتھ پہنچ گئی۔ سنائپر کتوں نے تصدیق کی کہ لوگ وہاں پھنسے ہوئے ہیں اور ایس ڈی آر ایف نے سیڑھیوں اور روپ وے کا استعمال کرتے ہوئے انہیں بحفاظت باہر نکالا۔ اسے ایمبولینس کے ذریعے ہسپتال بھیجا گیا۔ اسی طرح ایک کثیر المنزلہ عمارت میں پھنسے لوگوں کو روپ وے کے ذریعے باہر نکالا گیا۔ فضائی حملے میں دشمن نے بمباری کے ساتھ کیمیائی حملہ بھی کیا۔ ایس ڈی آر ایف کی ٹیموں کو اس کا احساس ہوا۔ جب ایس ڈی آر ایف کے اہلکار خصوصی سوٹ پہنے ہوئے موقع پر پہنچے تو لوگ الٹیاں کر رہے تھے۔ پتہ لگانے والی ٹیم نے پتہ لگایا کہ دشمن نے کیمیائی جنگ کے لیے کون سا ریجنٹ استعمال کیا تھا۔ فوری طور پر ہیلتھ ٹیم کو بلایا گیا اور معمولی زخمیوں کو موقع پر ہی علاج فراہم کیا گیا۔ شدید بیمار مریضوں کو کیزولٹی بیگز میں رکھ کر ہسپتال کے خصوصی وارڈ میں منتقل کر دیا گیا۔

ڈیزاسٹر ریلیف اور ریسکیو کام کے بعد شام 7 بج کر 40 منٹ پر بلیک آؤٹ ختم ہوا اور پورا علاقہ پہلے کی طرح روشنیوں سے جگمگا گیا۔ سی ایم یوگی آدتیہ ناتھ، جو موک ڈرل کی صدارت کر رہے تھے، نے فوجیوں کی حوصلہ افزائی کی اور لوگوں کو چوکنا رہنے کو بھی کہا۔ اس موقع پر وزیر سریش کھنہ، سواتنتر دیو سنگھ، ایم پی برجلال، تمام ایم ایل ایز، پرنسپل سکریٹری سنجے پرساد، ڈی جی پی پرشانت کمار، ڈی ایم وشاکھ جی بھی موجود تھے۔ موک ڈرل کا انعقاد ایس ڈی آر ایف کے انسپکٹر سبھاجیت سنگھ نے کیا۔

ہلکی بارش سے موسم ہوا خوشگوار، 13 مئی تک بارش کا الرٹ

لکھنؤ (ایجنسی) اب اترپردیش میں گرمی آہستہ آہستہ بڑھ رہی ہے۔ لکھنؤ سمیت کئی اضلاع میں دن کے وقت شدید گرمی شروع ہوگئی ہے۔ تاہم رات کے قریب آتے ہی موسم بہتر ہوتا جا رہا ہے۔ اس وقت ریاست میں بارشوں کا سلسلہ جاری ہے۔ آنے والے دنوں میں ریاست میں بارش، گرج چمک اور گرج چمک کا امکان ہے۔ 8 مئی کو لکھنؤ اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں گرج چمک کے ساتھ بارش ہوئی۔ محکمہ موسمیات نے ریاست کے مغربی اور مشرقی حصوں میں چند مقامات پر بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان بھی ظاہر کیا ہے۔ اس دوران دونوں حصوں میں چند مقامات پر گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق جمعرات کو پریاگ راج، سون بھدرا، مرزاپور، چندولی، وارانسی، سنت روی داس نگر، سہارنپور، شاملی، مظفر نگر، باگپت، میرٹھ اور غازی آباد میں گرج چمک کے ساتھ گرج چمک کا امکان ہے۔ اس کے علاوہ ہاپوڑ، گوتم بدھ نگر، بلند شہر، علی گڑھ، متھرا، بجنور، امروہہ، مرادآباد اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں گرج چمک کے ساتھ گرج چمک کے امکانات ہیں۔ سدھارتھ نگر اور لکھیم پور کھیری اضلاع میں شدید گرمی پڑنے کا امکان ہے۔ بندہ، چترکوٹ، کوشامبی، پریاگ راج، فتح پور، پرتاپ گڑھ، سون بھدرا، مرزاپور، چندولی، وارانسی، سنت روی داس نگر، جونپور، غازی پور، اعظم گڑھ، ماؤ، بلیا، بستی، دیوریا، گورکھپور، کیبرشی اور کیبرشی میں درجہ حرارت کا اشاریہ معتدل رہنے کا امکان ہے۔ اس کے علاوہ علی گڑھ، کاس گنج، ایٹہ، آگرہ، فیروز آباد، مین پوری، اٹاوہ، اوریا، بجنور، امروہہ، مرادآباد، رام پور، بریلی، پیلی بھیت، شاہجہاں پور، سنبھل، بداون، جالون، ہمیر پور، مہوبہ ضلع میں گرمی کا انڈیکس معتدل رہ سکتا ہے۔ سہارنپور، شاملی، مظفر نگر، باغپت، میرٹھ، غازی آباد، ہاپوڑ، گوتم بدھ نگر، متھرا، ہاتھرس اور للت پور اضلاع میں ہیٹ انڈیکس ہلکا رہنے کا امکان ہے۔ اگر ہم ریاست کے درجہ حرارت کی بات کریں تو اگلے 4 دنوں تک زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں 3-5 ڈگری سیلسیس کا بتدریج اضافہ ہو سکتا ہے۔ اس کے بعد درجہ حرارت میں 2-3 ڈگری سینٹی گریڈ کی بتدریج کمی کا امکان ہے۔ آئندہ 5 روز کے دوران کم سے کم درجہ حرارت میں 2 سے 4 ڈگری سینٹی گریڈ تک اضافے کا امکان ہے۔ بدھ کو محکمہ موسمیات کی جاری کردہ رپورٹ کے مطابق باندہ میں سب سے زیادہ درجہ حرارت 41 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔

لکھنؤ کی بیٹی ہیں ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ جنہوں نے آپریشن سندور میں خواتین کی طاقت کا مظاہرہ کیا

لکھنؤ (ایجنسی):
لکھنؤ کے لیے یہ ایک قابل فخر لمحہ تھا۔ ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ نئی دہلی میں قومی اور بین الاقوامی میڈیا کے لیے ایک ہائی پروفائل بریفنگ میں اعتماد کے ساتھ کھڑی تھیں۔ انہوں نے آپریشن سندھ کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی جو کہ پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے جواب میں ہندوستان کی طرف سے کیا گیا فضائی حملہ تھا۔ اس بریفنگ میں سکریٹری خارجہ وکرم مصری اور کرنل صوفیہ قریشی ان کے ساتھ تھے۔

ویومیکا لکھنؤ اصل میں لکھنؤ کی رہنے والی ہیں اور ایک ہنر مند ہیلی کاپٹر پائلٹ ہیں۔ اس کے نام کا مطلب 'آسمان کی بیٹی' ہے اور آپریشن سندور کی اس پریس بریفنگ میں وہ 'خواتین کی طاقت' کی علامت کے طور پر اسٹیج پر تھیں۔ وہ اس حقیقت کی بھی علامت ہیں کہ خواتین بحران کے وقت بہادری کے ساتھ ملکی فوج کی قیادت کر رہی ہیں۔ 18 دسمبر 2004 کو ہندوستانی فضائیہ میں 21 ویں شارٹ سروس کمیشن کے طور پر کمیشن کیا گیا، سنگھ 13 سالوں میں (2017 میں) ونگ کمانڈر کے عہدے تک پہنچ گئے۔ اسے دسمبر 2019 میں مستقل کمیشن ملا۔ ایک تجربہ کار ہیلی کاپٹر پائلٹ کے طور پر، وہ چیتک اور چیتا ہیلی کاپٹروں کو اڑانے میں ماہر ہے اور اسے 2,500 گھنٹے سے زیادہ پرواز کا تجربہ ہے۔ وہ گزشتہ کئی سالوں سے دہلی میں مقیم ہیں۔

اس کی شادی بھی آئی اے ایف کے پائلٹ سے ہوئی ہے۔ ونگ کمانڈر سنگھ نے 2023 میں پینل ڈسکشن کے دوران اپنے بچپن کے ایک اہم لمحے کو شیئر کیا اور بتایا کہ اس کے نام نے ان کی تقدیر کو کس طرح تشکیل دیا۔ ایک نیوز چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا، 'میں 6 ویں کلاس میں تھی جب مجھے یہ احساس ہوا۔ ہم کلاس میں ناموں کے معنی پر بحث کر رہے تھے۔ میرا نام ویومیکا ہے، ویوم کا مطلب ہے آسمان۔ ایک لڑکی نے چلا کر کہا، تمہارا نام ویومیکا ہے، اس کا مطلب ہے آسمان کا مالک۔ اس دن سے میں پائلٹ بننا چاہتا تھا۔

ویومیکا مزید کہتی ہیں، یہ 1991-92 کی بات ہے۔ اسکول میں پڑھتے ہوئے، میں نے روزگار کی خبریں دیکھی جہاں ایک اشتہار نے مجھے اداس کر دیا جس میں کہا گیا تھا کہ صرف غیر شادی شدہ مرد امیدوار ہی پائلٹ بن سکتے ہیں۔ لیکن 1990 کی دہائی کے اوائل میں اس چنگاری نے ایک ایسا سفر شروع کیا جو اسے غیر معمولی بلندیوں پر لے گیا۔ 'انجینئرنگ کے اپنے آخری سال کے دوران، میں نے سیکھا کہ خواتین UPSC کے ذریعے شارٹ سروس کمیشن کے لیے مسابقتی امتحان دے کر پائلٹ بن سکتی ہیں۔ میں نے اکیڈمی میں پائلٹ کورس پاس کیا، پروں سے نوازا گیا، اور ہیلی کاپٹر کا پائلٹ بن گیا۔ اس کے بعد میں نے کبھی پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔ یہ ایک رولر کوسٹر تجربہ تھا، خاص طور پر ایک ہیلی کاپٹر پائلٹ ہونے کے ناطے میں نے بہت سے کردار ادا کیے ہیں۔ میں سطح سمندر سے 18,000 فٹ تک اڑ چکا ہوں۔'' ونگ کمانڈر سنگھ نے کہا، 'میں نے کئی ہلاکتوں کو نکالا ہے اور ایک شخص کو چھوڑنے اور دوسرے کو لینے اور پھر اگلے دن واپس آنے کا فیصلہ کیا ہے حالانکہ مجھے خراب موسم کا سامنا تھا۔'

آٹومیٹڈ فٹنس اسٹیشن سے کرپشن بڑھنے کا امکان، محکمہ خود آپریٹ کرے، مشکلات کے درمیان ٹرانسپورٹرس کا مطالبہ

لکھنؤ (ایجنسی):
یوپی میں محکمہ ٹرانسپورٹ کے فٹنس مراکز کی جگہ خودکار فٹنس اسٹیشن (اے ٹی ایس) شروع کیے جا رہے ہیں۔ یوپی میں آٹھ مقامات پر اے ٹی ایس پہلے ہی شروع ہو چکی ہے۔ تاہم ٹرانسپورٹرز اس کے خلاف ہیں۔ جب سے جھانسی میں غیر قانونی ریکوری اور ایف آئی آر درج ہوئی ہے تب سے اے ٹی ایس پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ ٹی پی نگر میں کام کرنے والے معائنہ اور سرٹیفکیشن سنٹر (آئی اینڈ سی) کے تعلق سے بھی ناراضگی پائی جاتی ہے۔

ٹرانسپورٹر نے سوال اٹھایا ہے کہ محکمہ اپنے انفراسٹرکچر کو پرائیویٹ ہاتھوں میں کیوں دے رہا ہے؟ اس حوالے سے ٹرانسپورٹرز کی مختلف یونینوں نے میٹنگ بلا کر جلد اپنا احتجاج ریکارڈ کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہم اس پورے معاملے میں وزیر اعلیٰ کے ساتھ ساتھ محکمہ کے افسران کے سامنے بھی اپنا موقف رکھیں گے۔ اب محکمہ ٹرانسپورٹ کے فٹنس سنٹر کو اے ٹی ایس کے طور پر چلانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ نجی کمپنی نے جھانسی، غازی آباد اور بجنور میں بھی کام شروع کر دیا ہے۔ لکھنؤ میں کام نجی ہاتھوں میں ہے، حالانکہ ڈویژنل انسپکٹر نگرانی کے لیے تعینات ہیں۔ جبکہ اے ٹی ایس فیروز آباد، کانپور دیہات، وارانسی، مرادآباد اور بریلی میں شروع ہونے جا رہی ہے۔ ٹرانسپورٹرز نے محکمہ ٹرانسپورٹ کے ہیڈ کوارٹر سے شکایت کی ہے کہ جہاں بھی کنٹرول پرائیویٹ ہاتھ میں ہے وہاں مقررہ فیس سے تین سے چار گنا زائد وصولی کی جا رہی ہے۔

ٹرانسپورٹروں نے بتایا کہ لکھنؤ میں آئی اینڈ سی ہے۔ تقریباً 4 کروڑ روپے کی لاگت سے پورا نظام تیار کرنے کے بعد محکمہ ٹرانسپورٹ نے اسے نجی ہاتھوں میں دے دیا۔ محکمہ اس مرکز کو چلانے کے لیے نجی کمپنی کو صرف 80 ہزار روپے دیتا ہے۔ اس رقم سے ملازمین کی تنخواہوں اور بجلی سمیت دیگر اخراجات ممکن نہیں۔ جس کی وجہ سے من مانی وصولی ہو رہی ہے۔ شکایت کے باوجود کوئی توجہ نہیں دی جا رہی۔ الزام یہ ہے کہ جب سارا انتظام اندرون خانہ ہے تو پھر محکمہ کو چلانے میں کیا مسئلہ ہے؟ آخر کرپشن کی حوصلہ افزائی کیوں کی جا رہی ہے؟

ٹرانسپورٹر راہل سنگھ نے سوال کیا ہے کہ کئی ریاستوں میں اے ٹی ایس کا نظام ناکام ہو چکا ہے۔ راجستھان میں گاڑیوں کو فٹنس سرٹیفکیٹ فراہم کرنے والے 83 سے زیادہ نجی مراکز بند کر دیئے گئے ہیں۔ معیار پر پورا نہ اترنے کی وجہ سے گزشتہ سال نومبر میں بہار میں کئی اے ٹی ایس کو بند کر دیا گیا تھا۔ فروری میں لکھنؤ کی گاڑی کو بہار کی ایک فرضی اے ٹی ایس نے فٹ ہونے کی تصدیق کی تھی۔ تفتیش میں یہ نہیں بتایا جا سکا کہ یہ گیم کیسے ہوئی۔ یہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ جو ریاستیں سڑک کی حفاظت میں بہتر کام کر رہی ہیں، وہاں کے محکمے خود فٹنس سنٹر چلا رہے ہیں۔ ٹرانسپورٹ نگر میں واقع آر ٹی او فٹنس سنٹر میں بدھ کو بھی خاموشی رہی۔ تقریباً ساڑھے پانچ دن گزرنے کے بعد بھی پورٹل کام نہ کرنے کی وجہ سے فیس جمع نہیں ہو سکی۔ ادھر فٹنس نہ ہونے کی وجہ سے گاڑیوں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ پریشان گاڑی مالکان مسلسل محکمہ کے چکر لگا رہے ہیں اور افسران کوئی جواب دینے سے قاصر ہیں۔